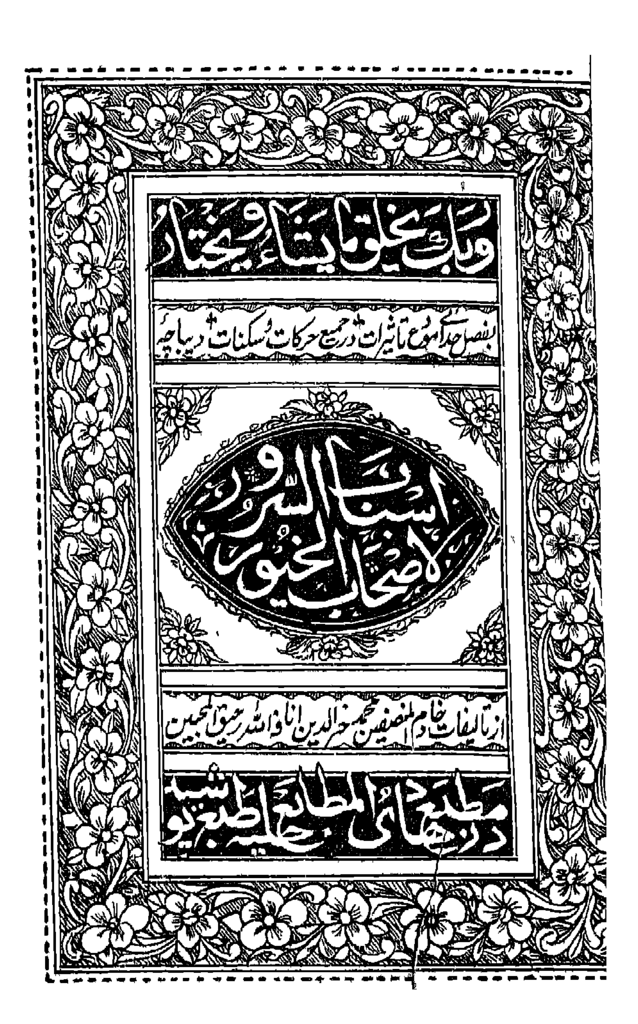
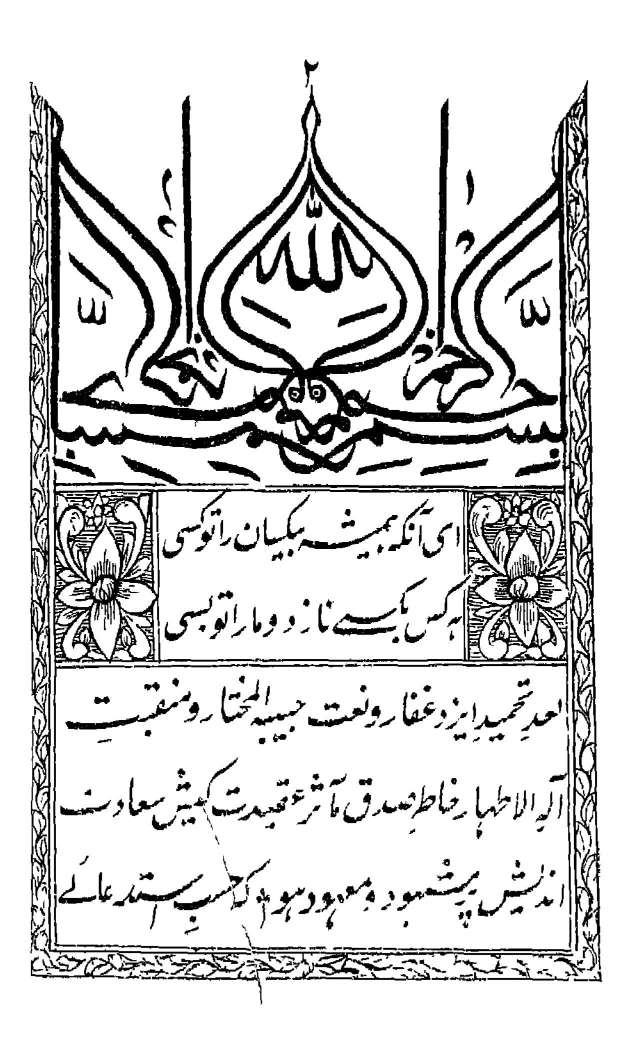

وربک یخلق ما یشاء ویختار
بانضمام جداول موضوع تاثیرات در جمیع حرکات و سکنات دیباچه
اسباب السرور لاصحاب الحبور
از تالیفات خادم المصنفین محمد خیر الدین اناره الله حقیق المحبین
در مطبع دهلی المطابع دهلی طبع شد

مریدانِ صادقین سالکانِ طریقِ یقین بعض امور کہ موجب
نسیان وہم وغم وفور عند اولی الابصار ہین ÷ اور
باعثِ تنگیٔ رزق وافلاس اور سببِ کوتاہی عمر واغلاس
بلا انکار ہین ÷ زبرجہرہ فخام کتب ائمہ عظام سے
بحذفِ اسناد وبطورِ تعدادِ ان اوراق مین نگارہین ÷
اور اس اختصار وشمار سے لاریب یہ ہے مرام +
کہ ادعیۂ دافعۂ نسیان وفقر والم اور رافعۂ قصر عمر وہم وغم
جو اور اذخیورتیہ مین مذکور ہین لا کلام + وہ بمنزلہ دوا
ہین اور یہ امور بمنزلہ احتما ہین عند الفہام + اور دوا
یعنی پرہیز



بسم الله الرحمن الرحیم

ای آنکه همیشه بیکسان را تو کسی
هر کس بکسی نازد و ما را تو بسی

بعد تحمید ایزد غفار و نعت حبیب المختار و منقبت
آل الاطهار خاطر صدق مآثر عقیدت کیش سعادت
اندیش پیش شهود مشهود شود که حسب استدعای

علی المسالک السدید شرح اللہ صدرک باسرارہٖ و

نوّر فکرک ما نواسرہٖ کہ قدرتِ کاملہ الٰہیہ اور حکمت شاملہ

ربانیہ سے ہر ایک فعل ودودوا اور قول واحتما اور ہر ایک

حرکت وسکون اور ہر ایک نظرِ عیون اور ایسا ہی سائر

خلقِ ماکان وماسیکون میں ایکنوع قوتِ فعلیہ و انفعالیہ

کی تاثیر ہے + کیونکہ ہر ایک خلقِ خلائق عرشیات و

فرشیات مع الحرکات وسکنات و استوار و اعوجاج

وہیئات واقوال وافعالِ مذمومہ و ممدوحات باہمہ

تاثیرات خبیثہ وطیّبات مظہرِ ظاہرہ و مناظر ہر ایک صفت

بدونِ احتما بیکار ہے نزدِ حکمائے کرام + پس مُریدانِ
قُرّۃ العینین طالبانِ عافیتِ دارین کو لازم والزم ہے
علی الدّوام + کہ دوامع الاحتما استعمال ہین لاوین بصد
اہتمام + تاکہ مرضِ ہم ظلمتِ جَان اور کوتاہیئے عمر ونسیان
اور تنگیئے رزق وافلاسِ دوجہان سے شفا پاوین
بفضلِ ملکِ علّام + اور چونکہ معتقدینِ عاملین کو دیگر
دلیل وسند درکار نہین + لہذا تجبیرِ اسنادِ منیر وتطویل
تسوید وتحریر سزاوار نہین + واللہ الہادی وعلیہ
اعتمادی ثم اعلم ایہا المرید السعید والسالک

اُسپر ناپدید ہے + اگرچہ وہ ظاہر مین صورت علماے
اما نہ اُسمین سیرت عرفان ورثا ہے + اگرچہ وہ اہلِ
فضیلت وخیر ہے + اما فضلِ ادراکِ سرّ امر ونہی غیر ہے
پس دو صد و یک امور جو انشا اللہ الغفور + عنقریب
ہونگے مذکور + جو شخص اُنمین قوتِ عقل سے فکر و تامل
فرماوے + اور سرّ منعِ بعض امور اُسکے ادراکِ ذہن
مین نہ آوے + تو لازم کہ صراط ما ادری پر مستقیم ہو +
اور زراطِ فوق کُلّ ذی علمٍ علیم پر مستقیم ہو + اور حدیث
ما غسلوا اما تغسلون داخل الا دار + جو دفع عین عائن

واسم ربِّ قدیر ہے + اور جو اعتقاد عدم ظہور تاثیر
مذکور ہے + وہ مُبطلِ مظہرِ صفت واسم آلہی از بسکہ پُر
شرور ہے + اور جو اسرارِ کارِ پروردگار ہین + وہ
لاریب جناب سیّدِ مختار پر آشکار ہین + اُنپر درود
نامعدود رب ودود دلیل ونہار ہین + اور جو اسرارِ
فعل وقول حبیب کردگار ہین + اُنسے ماہر آلِ اطہار
وعلماے کبار ہین + کہ العلماء ورثۃ الانبیاء وارثانِ
ورثۂ نبوت بلا انکار ہین + اور جو شخص مقامِ ورثۂ
عرفان نبوت سے بعید ہے + بیشک منہ قول وفعل نبی

نہ مطابقِ عقل ہے + تو ہر نقل مین نہ عقل کو دخل ہے +
بسا جائے پر عقل پیشِ نقل بیکار ہی + ہر نقل مین دخلِ عقل
سے کفر سزاوار ہے + ه

نصوصِ شریعت سے ہے یہ کلام	ند و عقل کو دخل تم ای فہام
کہ شرعِ نبی دینِ اسلام ہی	نہ ہر جائے پر عقل کا کام ہی
کوئی نقل مین دخل دی عقل کو	تو لاریب گمراہ وہ زشت خو
نہ ہر جای مرکب تو ان تاختن	کہ جاہا سپر باید انداختن

واخرج مسلم من حدیث ابن عباس مرفوعًا ان العین
حق ولو کان شیئ سابق القدر سبقته العین ۱۰ ۱۲

کے لیے مسلم مین ہے نگار + اور اخبار تفاؤل وتسویہ

تخلیق پروردگار + اور قصہ ناخن تراشیے ابن حاجب

علامہ روزگار + روز چہارشنبہ جو ثابت ہے عند اولی الابصار

اور شنبہ وچہارشنبہ کو ممانعت نکالنے خون کی جو حدیثون

سے ہے آشکار + اور حدیث حضرت حسن بصری علیہ

رضوان اللہ الغفار + کہ کَنسُ الفِنَاءِ وَغَسلُ الاِنَاءِ

مُجلِبُ الغِنَاءِ جو احوذی مین ہے بلا انکار + ان سب

احادیث موصوفہ کو یاد فرماوے + قلب منقلب اور

خاطر مضطرب کو تسکین مین لاوے + کہ ہر نقل

يده اليسرى فيصب على مرفقه الايمن واحدة ثم
يدخل يده اليمنى فيصب على مرفقه الايسر صبة
واحدة ثم يدخل يده اليسرى فيصب على
قدمه اليمنى واحدة ثم يدخل يده اليمنى فيصب
على قدمه اليسرى صبة واحدة ثم يدخل يده اليسرى
فيصب على ركبته اليمنى ثم يدخل يده اليمنى فيصب
على ركبته اليسرى صبة واحدة فيها ثم يغسل
داخلة ازاره ولا يوضع القدح بالارض حتى
يفرغ ثم يصب ذلك الماء المستعمل على راس المصاب

استعملتم فاغسلوا اى وجوبا وهو الاصح قال

ابن الاثير فى النهاية رحمه الله بغاية العناية

كان من عادتهم ان الانسان اذا اصابته العين

من احد جاء الى العائن بقدح فيه ماء فيدخل

كفه فيه فيتمضمض ثم يمجه فى القدح ثم يأخذ

منه ماء يغسل وجهه فى القدح مرة واحدة ثم

يدخل يده اليسرى فى القدح فيصب على يده

اليمنى صبة واحدة ثم يدخل يده اليمنى

فيصب على يده اليسرى واحدة ثم يدخل

لم يعقل معناه والرد على المتفلسفي اظهر لان عنده

ان الادوية تفعل بقواها بالخاصية فيها فليكن

ذلك على قوله مثله قال العلامة ابن القيم رحمه الله الاكرم

لا ينتفع بذلك من انكره ولا من سخر به ولا من

شك فيه او فعل مجربا غير معتقد واذا كان

في الطبيعة خواص لا يعرف الاطباء عللها

بل هي عندهم خارجة عن القياس وانما تفعل

بالخاصة فما الذي للجهلة ينكرون الخواص الشرعية

هذا ملتقط من كتاب نجم المبين لرجوم الشياطين

بالعين من خلف صبة واحدة فيبرأ باذن الله تعالى
انتهى كلام النهاية قال العلامة المازرى فى شرح
مسلم رحمه الله تعالى وهذا المعنى مما لا يمكن تعليله
ومعرفة وجهه من جهة العقل فلا يرد لكونه لا يعقل
معناه وليس فى قوة العقل الاطلاع على اسرار
جميع المعلومات قال ابن العربى رحمه الله الولى
ان توقف فى مثل هذا متشرع قلنا الله ورسوله
اعلم لانه من الاحكام التعبدية وقد عضدته
التجربة وصدقته المعاينة فوجب قبوله وان

لگانے والے کہ پاس جاوے فی الفور + اور ایک پیالہ پانی
کا دھر کر اوسکے آگے لیجاوے + اور نظر لگانے والا اوس پیالہ
سے ایک چلو پانی کا اوٹھاوے + اور اوسے کلی کرکے
اوسی پیالہ مین گراوے پھر عائن اوس پیالہ کے پانی سے
منہ دھووے ایکبار + اور منہ کا پانی پیالہ مین گراوے
بلا انکار + پھر بائین ہاتھ سے سیدھے ہاتھ پر پانی
ڈالے بلا تکرار + پھر سیدھے ہاتھ سے بائین ہاتھ پر
پانی ڈالے اے ہوشیار + پھر بائین ہاتھ سے
سیدھی کہنی پر پانی ڈالے بالضرور + پھر سیدھے ہاتھ سے

یعنے صحیح مسلم مین ایسا مسطور ہے * حدیث مرفوع عبداللہ
بن عباس سے مذکور ہے * کہ تاثیر چشم بد کی ثابت ہے
بالضرور * اگر کوئی چیز قضا و قدر پر غالب ہوتی بے فتور *
تو نظر بد اوسپر غالب ہوتی اے ذی شعور * پس جبکہ دفع
نظر بد کیلئے اعضاؤن کو دھوتے ہو تم علی الدوام * ویسا ہی
دھواو ریہ عمل بجالاؤ از روئے وجوب لاکلام اور ترکیب
اوس عمل کی نہایہ ابن الاثیر مین اسطور ہے نگار * کہ جسکی
رخصت جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمائی
آشکار * کہ جسکو کسی شخص کی نظر لگے کسی طور * پس وہ نظر

اُسی وقت وہ نظر سے شفا پاوے بیگمان پھر اسکے بعد
شرح مسلم مین مذکور ہے + اور وہ شرح علامہ مازری رح
کی مشہور ہے + کہ دریافت کرنا علت اس عمل کی غیر ممکن
ہے عند ذوی العقول + اور معرفت اوسکے دلائل
کی ممنوع ہے نزدِ فحول + پس عملِ مذکور سے نہ کیا
جائے انکار + بہ سبب عدم ادراکِ عقلِ عقلائے
نامدار + کیونکہ قوتِ عقل مین نہین ہے ادراکِ جمیع
اسرار + جو ہمہ مخلوقات کے حرکات و سکنات مین
ہین لیل و نہار + تاثیراتِ ہمہ افعال و اقوال سے

پانی ڈالے بائین کہنی پر باسرور + پھر بائین ہاتھ
سے پانی ڈالے سیدھے قدم پر بلا فتور + پھر سیدھے
ہاتھ سے پانی ڈالے بائین قدم پر اسے ذی شعور +
پھر بائین ہاتھ سے پانی ڈالے سیدھے گھٹنے پر بالیقین +
پھر سیدھے ہاتھ سے پانی ڈالے بائین گھٹنے پر اسے
امین + پھر عانہ دھووے داخلِ ازار + اور عمل
مذکور مین پیالہ زمین پر نہ رکھا جائے زینہار + پھر
وہ آب مستعمل پیالہ بالتمام + معیون کے سر پر پسِ پشت
سے ڈالا جاوے اے فہام پس انشاء اللہ الرحمان +

موجبِ شفا ہوا ہے بلا انکار + پس واجب ہوا اوس عمل
کو قبول کرنا نزدِ ائمۂ کبار + اگرچہ حقیقت اوسکی عقلِ عقلا پر
نہ ہو آشکار + اور اگر منکرِ شریعت فلسفی ظاہر کرے انکار
تو اوسکا رد زدیہ ہے اے ہوشیار + کہ ادویۂ اپنی
قوت خاصہ سے ظاہر کرتی ہین آثار + اور تاثیرِ ادویہ
کا وہ منکر قائل ہے بصد اقرار + پس عملِ مذکور مثل ادویۂ
مؤثر ہے بصد اعتبار + اور علامۂ ابن قیّم رحمہ اللہ الاکرم نے
ایسا فرمایا ہے + لاریب حقِ حقیق نزدِ اہلِ تحقیق اظہار مین
آیا ہے + کہ جو شخص منکرِ عمل مذکور ہے + یا اوسپر تمسخری کرنا اوسکا

خوب ماہر ہے وہی پروردگار + فلہذا علامہ ابن عربی
رحمہ اللہ الولی سے اسطور ہے نگار + کہ اگر متوقف ہو عمل
مذکور مین کوئی دیندار + یا مثل اسکے جو عقل مین نہ آوی
کوئی دیگر کار + تو اوسکا جواب باصواب یہ ہے
عند اولی الابصار + کہ یہ عمل احکام تعبدیہ سے ہے عقل
کو اوسمین دخل نہین زینہار + اللہ تعالی اور اوسکا
رسول مقبول ہے دانائے اسرار + اور تحقیق اس عمل کا
تجربہ ہے مددگار + اور صداقت اس عمل کی مشاہدہ
مین آئی ہے بار بار + یعنے وہ عمل صدہا شخص کے لیے

مذکور ہے + اور کتب معتبرہ سے مفصلاً وہان مسطور ہے
اور تاثیر قیود عملیات کو بھی دیکھنا سزاوار ہے + جو
عمل حیدری تفسیر عزیزی اور دیگر قیید قول الجمیل مین بلا
نگار ہے + اور روح البیان مین ایسا نگار ہے مفصلاً
نجم المبین مین آشکار ہے کہ ان الملابس اذا فصلت
وخیطت فی وقت ردی اتصل بها خواص ردیئة
وکذا الامر فی باب الماکل والمشارب وکذلک ما
ورد النبیه علیه فی الشریعة من شوم المرأة
والفرس والدار وشهدت بصحة التجارب المکررة

دستور ہے + یا وہ عمل مشکوک نزدِ اہل زور ہے + یا از روئے
تجربہ کسی سے اوسکا ظہور ہے + یہ چار شخص اوس عمل کے
فائدہ سے محروم ہین + بسببِ انکار و شک بسیار وہ مذموم
ہین + اور جبکہ طبیعت مین اِسطور خواص ہین بلا امتراء کہ
اُنکی علتین نہین پہچانتے حاذقین اطبا + بلکہ وہ نزدِ حکما
خارج ہین قیاس سے علی الدوام + اور حال یہ کہ تحقیق
وہ بالخاصہ عمل کرتے ہین عند الفہام + پس کیونکر منکر
ہوتے ہین جاہلین مضلین + اون خواصِ امور شریعت
کے جو ثابت ہین بالیقین + یہ مضمون مجمل نجم المبین سے

اور نحوست انکی متحقق ہوئی بارہا تجربات مین + تو یہ سب
چیزین نہایت خاصیت رکھتی ہین مضرات مین + کہ
اُس کپڑے کے پہرنے غذا کو کھانے عورت کو نکاح کرنے
اور گھوڑے کو خریدنے اور گھر منحوس مین رہنے والے
کے ظاہر و باطن اخلاق و صفات مین + پیدا ہوتی
ہے بسبب انکے ایسی آلودگی دل اور روح کی ذات مین
کہ شمار کیا ہے اُسکو شرع نے نجاسات و مکروہات مین
پس معتقد عاقل کے لیئے یہ اندک تمثیل بسیار ہے + اور م
غافل کے نزدیک دفتر دلیل بھی بیکار ہے + واللہ المستعان وعلیہ التکلان

فان الجميع هذه فی بواطن اکثر الناس بل و فی
ظواهرهم ایضا خواص مضرة تتعدی من بدن
المعتدی والمباشر والمصاحب الی نفسه و فی اخلاقه
وصفاته فتحدث بسببها للقلوب والارواح
تلوینات هی من اقسام النجاسات وقد نبهت الشریعة
علی کراهتها ملخص مرام اس کلام سے یہ ہے کہ جو
کپڑے قطع کیئے یا سیئے جاوین منحوس اوقات مین + اور
ایسا ہی امر نحوست ہے ماکولات و مشروبات مین +
اور نحوست عورت و گھوڑے اور مکانات مین +

نہین سزاوار ہے۔ عورت گھر گھوڑا اور سائر جانوران
نہ موجبِ نحوست و سعادت ہین نہ سببِ نفع و زیان
عقدِ نکاح کیلیئے ہمہ شہور و ایّام و ساعات برابر ہین یکسان
اور اسیطرح سائر امور کیلیئے مساوی ہے ہر ایک زمان
نہ سفر کیلیئے طلبِ تخصیصِ زمان درکار ہے۔ نہ قطع برید
و پوشش جامہ نو کیلیئے طلبِ تخصیصِ وقت سزاوار ہے
شنبہ و جمعہ سب کار کیلیئے برابر ہین علی الدوام
شنبہ و دوشنبہ ہر کار کیلیئے فضیلت مین یکسان
ہین لاکلام۔ پس طلبِ تخصیصِ وقت علمائے ماہرین

اى عزيز وا قرتميز اس مقام مين بسا شبهات کرتے ہين منکرين
اور اس مرام مين بهت اعتراضات لاتے ہين معترضين + كه
ہمه روز وساعات + اور تمام شہور واوقات + اور سائر اشيا
وانسان + اور جمله اطراف زمين و آسمان مخلوقهٔ پروردگار ہين
فضيلت مين برابر بلا انکار ہين + نه وه ہرگز مظاہر اسرار ہين
نه مناظر انوار کردگار ہين + تاثير مين برابر بحيثيت اطوار
ہين + نه وه محال سعد ونحس نہار ہين + پس کسی کار
کيليے تخصيص وقت دريافت کرنا بيکار ہے + اور
کسی وقت کو کسی کار کيليے نحس و سعد سمجھنا ہرگز

پس اسکا جواب باصواب کتاب نجم المبین
لرجم الشیاطین مین مذکور ہے ؛ اوسکے
آٹھوین جلد اڑتالیسوین باب مین مفصلاً مسطور ہے
اور لبّ لباب فی ھذا الباب یہ ہے عند اولی الالباب
کہ حق تعالی کے پیدا کرنے سے ہمہ عوالم کو عند اولی الابصار
ہر چیز کی تاثیر مساوی ہونا لازم نہین آتا زنہار ؛ اور
سعادت و نحوست مین برابر ہونا نزدِ ذوی الاذکار
پس فضیلت مین ہمہ چیز ہرگز برابر نہوگی تا روزِ شمار ؛
کسی چیز کو حق تعالی نے بزرگی سے سرفراز کیا ؛ اور کسی

سے بہر آغازِ امور + لاریب پیشۂ ہنودِ مشرکین
ہے نزدِ اہلِ شعور + وہ پنڈتون اور برہمنون سے
پوچھتے ہین باسرور + اور یہ کلمہ گو مولوی ملاّ کو پنڈت
برہمن بناتے ہین بالضّرور یہ سعد و نحس کے پوچھنے والے
اور وہ مولوی ملاّ بتانے والے سب شرک مین گرفتار
ہین + اِنکو خدا پر توکّل نہین یہ مشرکین شرک مین مبتلا
لیل و نہار رہین + اسیطرح بہت ہزیانات و خرافات
ظاہر کرتے ہین وہ مخالفین + اور عوام کالانعام کو وسوسا
اندازی اور جعلسازی سے بیشک بناتی ہین ضالین +

مضلّین ہے + آگ مین پانی کی تاثیر خیال کرنا کارِ
حمقائے مجانین ہے + جو چیز ماکولات و مشروبات
آدمی کھانے پینے مین لاتا ہے + تو حق تعالیٰ اوسّے
طرح طرح کی چیزین مع اختلاف تاثیر اظہار فرماتا ہے
مثلاً آنکھون مین آنسو ناک مین رینٹ منہ مین تھوک
پستان مین دودھ شیرین + اسیطرح بدنمین پسینہ معدہ
اور مثانہ مین بول و براز بالیقین + اور ہر ایک چیز
کی ان اشیائے مذکورہ سے تاثیر و حکم جدا جدا ہے
آشکار + اور لاریب یہ اوسکی قدرتِ کاملہ اور حکمت

چیز کو بزرگی سے لابد یا انداز کیا + سنکھیا مین ہلاکت کی
تاثیر ہے + اور شہد مین شفائے بے نظیر ہے + شکمِ نحل
جائے شہد شیرین ہے + اور شکمِ زنبور جائے زہر
آگین ہے + حالانکہ غذا دونو کی ایک ہی بالیقین ہے +
کستوری اور زعفران مین خوشبو اور قوّتِ تام ہے +
اجوائن اور بادیان باد بُر لا کلام ہے + اجوین اور بادیان
کی جائے پر کستوری استعمال کرنا کارِ جاہلین ہے + اور
ہر چیز کو اپنی جائے پر استعمال کرنا پیشۂ اطبائے حاذقین
ہے + سمّ الفار مین شہد کی تاثیر تصوّر کرنا کارِ جہلائے

يوم مكر وخديعة وان قريشا مكرت فيه
دار الندوة ولا يقطع الباس يوم السبت والاحد
والثلاثاء وسئل عن يوم الاحد فقال يوم
غرس وعمارة لان الله تعالى ابتداء فيه خلق الدنيا
وعمارتها وبنيت الجنة فيه وغرست وسئل
عن يوم الاثنين فقال يوم سفر وتجارة وان
فيه سافر شعيب فربح فى تجارته وسئل عن
يوم الثلاثاء فقال يوم دم وان فيه حاضت
حوا وقتل ابن آدم اخاه وقتل فيه جرجيس

شامل کا دائم ہے اظہار + کہ ایک طاہر چیز سے پاک و پلید چیزین طاہر کرتا ہے بلا انکار + پس سب اشیاءِ مسطورہ کو تاثیر و حکم مین نزدِ علمائے نامدار + مساوی تصوّر کرنا جہالت وضلالت ہے بے شمار + قال العلامۃ ابن النقیب رحمہ اللہ المجیب باسنادہ الجید المنیر فی تفسیرہ المسمّٰی بالتحبیر + وایضا قال فی روح البیان + وغیرھما من زبر اھل الاتقان + قد سئل النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام + وعلی آلہ واصحابہ البررۃ الکرام + عن یوم السبت فقال

ابتلی ایوب علیه السلام وقال بعضهم ابتلی فی
یوم الاربعاء وسئل عن یوم الاربعاء فقال یوم
نحس وان فیه اغرق فرعون وقومه واهلك
فیه عاد وثمود وقوم صالح ونهی فیه قص الاظفار
لانه یورث البرص وکرهت عیادة المریض یوم الاربعاء
وعن ابن عباس رضی الله عنهما مرفوعا الاربعاء الاخر
فی کل شهر یوم نحس مستمر وسئل عن یوم الخمیس
فقال یوم قضاء الحوائج والدخول علی السلطان
وان فیه دخل ابراهیم الخلیل علیه الصلوة

وزکریا ویحیٰ ولده علیهم الصلوة والسلام وسحرة
فرعون وآسیة بنت مزاحم امرأة فرعون ومن
ذبحت البقرة لاجله فی بنی اسرائیل ونهی النبی
علیه الصلوة والسلام عن الحجامة یوم الثلاثاء
والاربعاء اشد النهی وقال فیهما ساعة لا یرقاء
فیها الدم ای لا ینقطع اذا احتجم او فصد وربما
یهلك الانسان بعد انقطاع الدم وفیه نزل
ابلیس الی الارض وفیه خلقت جهنم وفیه
سلط الله ملك الموت علی ارواح بنی آدم وفیه

قال حضرة الشيخ صدر الدين قدس الله سره المبين

في شرح الاربعين حديثا وللازمنة والامكنة

في محو السيئات وتغليب طرف الحسنات وامدادها

والتكفير والتضعيف مدخل عظيم وقد وردت

احاديث دالة على فضيلة شهر رمضان وعشر

ذي الحجة وليلة النصف من شعبان وان الصلاة

في المسجد الحرام بمائة الف وفي مسجد النبي عليه الصلوة

والسلام بالف وفي مسجد الاقصى بخمسمائة و

كلها دالة على شرف الازمنة والامكنة وفضل الله

والسلام على ملك مصر فقضى حاجته واهدى
اليه هاجر وسئل عن يوم الجمعة فقال يوم نكاح
نكح فيه ادم حوا ويوسف زليخا وموسى بنت
شعيب وسليمان بلقيس ونبي عليه الصلوة
والسلام خديجه وعائشة رضي الله عنهما وعن
ابن مسعود رضي الله عنه من قلم اظفاره يوم الجمعة
اخرج الله منه داء وادخل فيه الشفاء فالظاهر
ان الله تعالى خلق اجزاء الزمان والمكان على
تفاوت وكذا سائر الموجودات كما لا يخفى نعم

کہ وہ روز مکر و فریب کا ہے کیئے جاتے ہین اوسین
مکروہ کار ✤ اور مکانِ دار الندوہ مین اوسی روز
مشرکانِ اشرار ✤ مشورت کیا کرتے تھے بہرِ اذیّتِ
حبیبِ کردگار ✤ اور نہ قطع کیا جائے لباس روز شنبہ
و یکشنبہ و سہ شنبہ مین زینہار ✤ اور پوچھا سائل نے آپ
سے یکشنبہ کی تاثیر ✤ تو فرمایا کہ وہ روز درخت لگانے
اور عمارت بنانے کا ہے اے خبیر ✤ کیونکہ حق تعالیٰ نے
عمارت دنیا کی اوس روز کیا آغاز ✤ اور اوسی روز
جنت کو پیدا کیا اور درختون سے اوسکو کیا سرفراز

الاشهر والایام والاوقات بعضها علی بعض
کما فضل الرسل والانبیاء والامم بعضها علی
بعض لتبادر النفوس وتسارع القلوب الی احترامها
هذا ملتقط من کتاب نجم المبین لرجم الشیاطین
یعنی محدّث ابن النّقیب کتاب تحبیر مین اپنی سند
صحیح سے روایت کرتے ہین یہ حدیث مختار ✦ اور تفسیر
روح البیان وغیرہ کُتب اہلِ ایقان مین بھی یہ حدیث
ہے نگار ✦ کہ تاثیرِ روز شنبہ کی پوچھی گئی جناب
رسولِ کریم سے علیہ صلوۃ اللہ الغفار ✦ تو فرمایا آپنے

ہوا اوّل بار + اور اوسی روز قتل کیا گیا جرجیس و
زکریا و یحیائے نامدار + اور حضرت بی بی آسیہ
اور جادوگرانِ فرعون ستر ہزار + اور شبِ سہ شنبہ
کو بنی اسرائیل مین قتل کیا گیا وہ دیندار + کہ جسکی
خاطر زردگائے ذبح کی گئی اور یہ قصّہ قرآن مین ہے
آشکار + اور نہایت منع فرمایا جناب رسول کریم نے
علیہ الصلوٰۃ والسلام + خون نکالنے سے روز سہ شنبہ
و چہارشنبہ مین اسے فہام + اور فرمایا کہ اون
دنون مین ایک ایسی ساعت ہے بالیقین + کہ اوس مین

اور تاثیر روزِ دوشنبہ کی پوچھی سائل نے بصد انکسار + تو فرمایا آپنے کہ وہ روز سفر و تجارت کا ہے بہ مشیّتِ پروردگار + اور شعیب علیہ السلام نے اوسی روز سفر کیا اختیار + تو اونکو تجارت مین حاصل ہوا نفع بسیار + اور پوچھا سائل نے روز سہ شنبہ کی تاثیر کیا ہے اے حبیب غفور + تو فرمایا آپنے کہ اوس روز خون جوش مارتا ہے بالضّرور + لہذا اوسی روز حضرت حوّا کو خونِ حیض ہوا نمودار + اور اوسی روز قابیل سے قتل ہابیل دنیا مین ظاہر

سائل نے کہ کیا ہے تاثیرِ چہارشنبہ اے سیّدالانام

تو فرمایا آپنے کہ وہ روزِ نحوست ہے مبداءِ نحسِ تام +

اور اوسی روز غرق ہوا فرعون بے عون باہمہ اقوام +

اور ہلاک ہوا عاد و ثمود اور قوم حضرتِ صالح علیہ السّلام

اور روز چہارشنبہ مین ناخن تراشی سے منع فرمایا بالاہتمام

کہ تحقیق اوسّے پیدا ہوتی ہے مرضِ برص اور جذام +

اوس روز اور اوسکی شب کو ممنوع ہے بیمار پُرسی اے

نیکنام + اور سیدنا ابن عباسؓ سے یہ حدیث مرفوع

ساری ہے + کہ روزِ چہارشنبۂ آخرِ ہر ماہ مین نحوست

خون ہرگز بند نہین ہوتا اسے دور بین + اور اسیا
وقت ہلاک ہوتا ہے آدمی بعد انقطاع خونِ مذکور
اور اوسی روز آسمان سے زمین پر نازل ہوا ابلیس
اہلِ غرور + اور اوسی روز پیدا کی گئی جہنم مرجعِ اہلِ
شرور + اور اوسی روز حق تعالیٰ نے مسلط کیا
ملک الموت کو بالضرور + قبضِ ارواحِ بنی آدم
پر بلا فتور + اور اوسی روز صدماتِ سماویّہ مین مبتلا
ہوئے ایوب علیہ السّلام + اور بعض روایات مین
روزِ چہارشنبہ کو مبتلا ہوئے لاکلام + اور پوچھا

آدم علیہ السلام کا حضرت حوا سے نکاح ہوا بے قیل و
قال + اور حضرت یوسف کا بی بی زلیخا سے اور حضرت
موسیٰ کا بی بی صفورا سے اسی خوش خصال + اور حضرت
سلیمان کا بلقیس سے اور حبیب خدا کا بی بی خدیجہ و عائشہ
سے علیہم الصلوۃ فی کل حال + اور حضرت ابن مسعود سے
بطور حدیث ہے مذکور + کہ جو شخص بعد نماز جمعہ ناخن
تراشے با سرور + تو بیماری کو اوس سے خارج کرے ایزد غفار
اور داخل کرے اوس میں صحت و شفائے بسیار + پس حدیث
مذکور سے ہویدا ہوا + سائر تحریر سے از بسکہ پیدا ہوا

استمراری ہے + اور پوچھا سائل نے روز پنجشنبہ
کی تاثیر + تو فرمایا آپنے کہ روز قضائے حوائج ہے
بلا تقریر + اور وہ روز ملاقاتِ سلاطین ہے +
موجبِ حصولِ مرادات بالیقین ہے + اور تحقیق
اوسی روز پادشائے مصر سے حضرت ابراہیم علیہ السلام
نے کیا ملاقات + تو اوسنے آپ کو بی بی ہاجرا ہدیہ
دیا اور برآئی ہمہ مرادات + پھر روز جمعہ کی تاثیر سے
سائل نے کیا سوال + تو فرمایا آپنے کہ وہ روز نکاح
و شادی ہے بمدد اللہ المتعال + اور اوسی روز

جیسا کہ احادیث صیحہ اور آیات صریحہ سے ثابت ہے

فضیلتِ شہر رمضان + اور فضیلتِ عشرۂ ذی الحجہ اور شب

برات نصف شعبان + اور شبِ قدر افضل و اجل ہے

الف شہر سے بانصّ حضرتِ فرقان + اور زمین حرم مکہ

معظمہ مین ایک نیکی کا ثواب ہزار صد ہزار + اور مدینہ

منورہ مین ایک نیکی کا ثواب ایک ہزار ہے ازروے

شمار + اگرچہ یہ ہزار اوس لاکھ سے بہایت افضل و اکمل

ہے عند اولی الابصار + اور بیت المقدس مین ایک

حسنہ کا ثواب پانسو نیکی ہے بلا انکار + اور تفاوت

کہ تحقیق حق تعالیٰ نے بالطف واحسان + پیدا کیا ہے
اجزائے زمان + اور تمام قطعاتِ مکان + تاثیر مین متفاوت
ہین بیگمان + اور ایسا ہی پیدا کیا سائرِ مخلوقات کو اے
نیکدان + تاثیر و مراتب مین متفاوت بالبرہان +
اور یہ امر ہرگز پوشیدہ نہین نزدِ اہلِ عرفان + اور
شرح احادیث اربعین مین ایسا مسطور ہے +
اور یہ شرح حضرت صدرالدین قدس اللہ سرہ المبین
یعنے قونوی ۱۲
کی مشہور ہے + کہ زمان ومکان کو محسوسیات مین مدخل
عظیم ہے + اور مزید ثوابِ حسنات مین امدادِ فخیم ہے

مکان کے علی الدّوام + واسطے بجالانے نیک کار کے
اشوقِ ذوقِ تمام + تاکہ وہ نیک کار نیک اوقات
مکانات مین باحسنِ وجہ انجام پائے + اور یہ بندہ اور
یک کار سے بخیر و خوبی حظّ و للّذا و ٹھائے + اور مقربان
بنابِ الٰہی مین داخل ہو جائے + رضائے الٰہی اور
شنودیئے سیّدِ پناہی حصول مین لائے + اور وہ
زمانِ سعید اور مکانِ حمید اوس فعل سدید سے شرافت
رفضیلت پائے + اور وہ نیکو کار سعادت شعار نحوست
مکانِ زمان سے محفوظ ہو + اور دائم عینِ عنایت

مذکورسے فضیلت و شرافتِ مکان و زمان ہے آشکار
کیونکہ حق تعالیٰ نے بعض مہینوا ور دنوا ور وقتون
اور مکانون کو اسے فہام + فضیلت دیا ہے بعض
مہینوا ور دنوا ور وقتون اور مکانون پر لا کلام + جیسا
کہ بعض رسولون اور نبیون اور اُمتون کو علیہم الصلوٰۃ والسلام
بعض رسولون اور نبیون اور اُمتون پر فضیلت دیا ہی باجماع
ائمہ عظام + اور یہ تفاوتِ زمان و مکان اسلیئے ہویدا ہو بلطف
اپنے دمِنان کہ نہایت رغبت کرین نفوسِ خواص و عوام + اور
جلدی مائل ہون قلوبِ عباد اللہ العلّام + طرفِ نیک زمان

مقناطیس بلا امترا ہے + خیر و برکت اوسپر موقوف
بے چون وچرا ہے + لہذا شریعت نے تسمیۂ نیک حق
اولاد + والدین پر لازم کیا ہے نزدِ اہلِ سدادؐ
اور شارع نے بسا نام کو متغیر فرمایا آشکار + کہ تاثیر
نام سے مسمّٰی فائز ہوتا ہے بلا انکار + چنانچہ یہ حدیث
موطائے امام محمد رحمہ اللہ میں مرقوم ہے + لطافت
اوسکی نزدِ اہلِ قلبِ سلیم ازبسکہ معلوم ہے + کہ ان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال للحقۃ عندہ من یحلب ھذہ
فقام رجل فقال لہ ما اسمک فقال مرۃ قال اجلس

خدا اور زینِ حمایتِ مصطفا سے ملحوظ ہو + کتاب

بخم المبین سے یہ چیدہ بیان ہے + رجم الشیاطین کیلیے

یہ کافی و وافی بیگمان ہے + اے محبِّ صادق و

صدّیقِ حاذق ہر ایک زمان و مکان اور نام + ہر ایک

فعل سے مناسبت رکھتا ہے لاکلام + اور اوس مناسبت

سے ماہر ہین عارفانِ خدائے قدیم + اور یہ مناسبت

قرآن و احادیث سے ثابت ہے بطرزِ سلیم + نام

کو کام مین ازبسکہ دخل بسیار ہے + محبت و طاعت

بغض و شناعت کا نام پر مدار ہے + نام کی تاثیر مثلِ

نہین یہ تیرا کام + پھر فرمایا آپنے کہ کون اِس ناقہ کا دودہ
دوہیگا اے فہام + پس استادہ ہوا دوسرا شخص کہ
اوسکا نام حرب تھا آشکار + پس فرمایا آپنے کہ بیٹھ تو
تیرے لائق نہین یہ کار + پھر استادہ ہوا یعیش نام
ایک نیکوکار + تو اوسکو فرمایا آپنے کہ یہ خدمت تیرے
لیئے ہے سزاوار + پس یعیش وہ خدمت باشوق و
ذوق بجالایا + اور اوسکی عظمت حق سبحانہ تعالی شانہ
سے پایا + اے لبیب نیکوکار روے اریب
سعادت شعار + مرّہ کا معنے تلخی ہے اور حرب کا

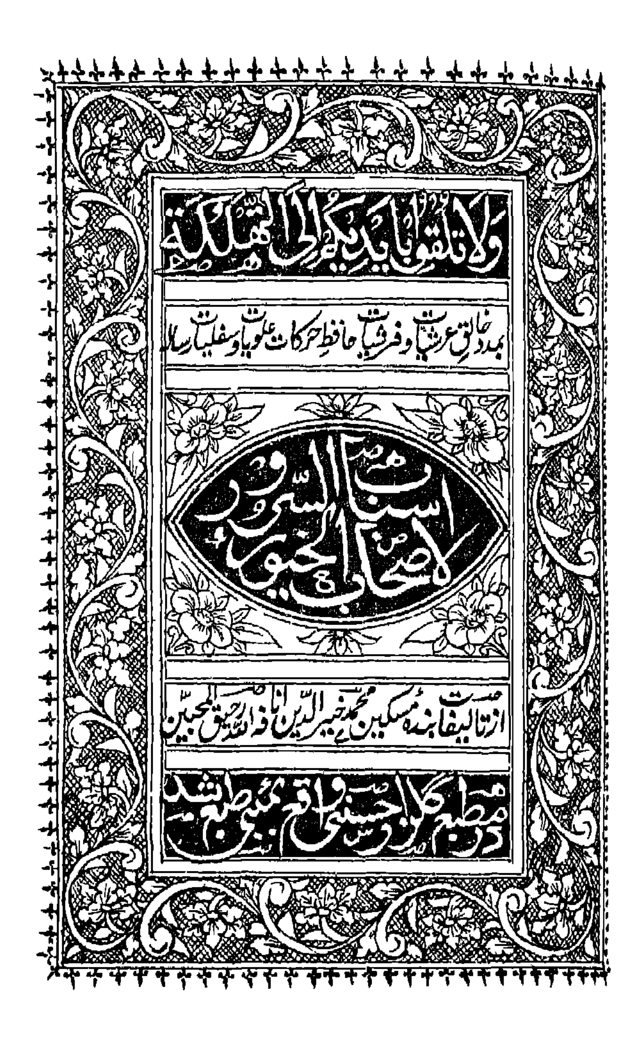
ثم قال من یحلب ھذہ الناقۃ فقام رجل فقال
ما اسمک قال حرب قال اجلس ثم قال من یحلب
ھذہ الناقۃ فقام اٰخر فقال ما اسمک قال
یعیش قال احلب انتھی + یعنے ایک روز حاضرانِ
مجلس کو فرمایا جناب رسولِ مقبول نے علیہ الصلوٰۃ
والسلام + کہ کون اس اونٹی کا دودہ دوہیگا تو استادہ
ہوا ایک شخص باالاہتمام + پس اوسکو فرمایا آپ نے
کہ کیا ہے تیرا نام + تو اوسنے عرض کیا کہ میرا نام مُرّہ
مشہور ہے بین الانام + تو فرمایا آپنے کہ بیٹھ تو ہرگز

مناسبت کا انکار کرتے ہین وہ لئام+ مثلِ شادیئے
عقدِ نکاح اور بنائے دار+ اور سفر بحر و بر اور ختنائے
فرزند نور الابصار+ اور قطع و پوشش جامۂ نو اور
آغازِ دوا و قصِّ اظفار+ اور فصد و حجامت اور
خون براری بسائرِ اطوار+ اور قضائے حوائج کے
لیلیئے جانا نزدِ حکام و رؤسائے نامدار+ اور ابتدا
قرأت و کتابت اولاد صغار و کبار+ اور صحبت با
منکوحہ اور تسمیۂ اولادِ سعادت شعار+ اور کان
ناک چھیدنے اور ختنۂ اولادِ پُر انوار+ اور تلاشِ

معنی لڑائی ہے بلا انکار + اور تحصیلِ شیر کارِ شیرین ہے
عند اولی الابصار + اور کار شیرین سے تلخی اور لڑائی
کو کچھ مناسبت نہین زینہار + لہذا جناب رسولِ
مقبول نے اونپر درود نامعدودِ پروردگار + مرّہ
اور حرب کو اوس کار سے منع فرمایا با تاکیدِ بسیار +
اور یعیش کا معنی خوشی و خرّمی سے زندگانی کرنا ہے
لا کلام + لہذا فرمایا آپنے کہ اے یعیش بجالا تو یہ کام
بالاحترام + اور جب شارع کو دودہ دوہنے مین بھی
منظور ہے مناسبتِ نام + تو پھر کیونکر امورِ عظیمہ کی

یہ اصلِ اصیل ہے نگار + اور کتاب نجم المبین میں کُتب
معتبرہ سے مفصلاً ہے آشکار + کہ یکفر من یکفرنا و من
لا فلا + یعنے بہتر فرقۂ ناریّہ سے جو فرقہ ہماری کرے
تکفیر اوسکو ہم بھی نسبت کفر کی کرتے ہین بلا تقریر +
اور جو فرقہ ہماری طرف نسبتِ کفر نہ کرے اسے
ہوشیار + تو اوسکو ہم اہلِ سنت و جماعت بھی کافر
نہین کہتے زینہار + اللّٰھم اعصمنا من وساوس
ھفوات الملحدین والاباطیل + واحفظنا من
ھواجسِ ھزیانات المرتدین والمخذعبیل +

معاش باہمہ وجوہ روزگار + اور کشت کاری اور
ابتدائے تجارت وغرسِ اشجار + اور مانند انکے
سائرِ امور + افضلِ عبادات ہین بلا فتور + پس انکے
لیئے دریافتِ تخصیصِ فضلِ زمان ومکان اور نسبتِ
نام ہے ضرور + اور یہ نصوصِ قرآنیہ اور احادیثِ
صحیحہ لاثانیہ سے ثابت ہے باسرور + پس جو شخص
کسی کو نسبتِ شرک وکفر کرے بسببِ دریافت
تخصیصِ مذکور + تو لاریب وہ خود کافر مرتد ہوا نزدِ
علمائے ذوی الشعور + اور شرح منہج الروض الازہر مین


ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة
بمدد خالق عرشیات و فرشیات حافظ حرکات علویات و سفلیات رساله
اسباب السرور
لاصحاب الحبور
از تالیفات بنده مسکین محمد خیر الدین اناله الله حقوق المحبین
در مطبع گلزار حسنی واقع بمبئی طبع شد



بجاه نبيّنا وشفيعنا صاحب الرؤية
بالتبجيل، وصلِّ وسلم عليه وآله
وأصحابه ذوي القدر
الجليل

بسم اللہ الرحمن الرحیم والصلوٰۃ علی حبیبہٖ مع التسلیم

۱ بغیر بسم اللہ آغاز کرنا کارِ خیر + ممنوع اور ابتر
ہے موجبِ ضیر + جیساکہ بسم اللہ نہ پڑھنا ابتدائے
پانی شربت دودھ پینے اور طعام کھانے مین +
دوا کھانے لگانے بچے کو دودھ پلانے مین +
کپڑا پہرنے وضو کرنے بازار کو جانے مین +
مسجد مین داخل ہونے اور پھر باہر آنے مین +
اور بچے کو گود مین لینے او گھر سی باہر لیجانے مین +
کنگھی کرنے سر مین تیل ڈالنے آنکھ مین سرمہ



بیانِ خوش تبیان تعداد دو صد و یک امور

کہ موجبِ ہم و غم و افلاس و دین ہیں بالضرور

اور باعثِ نسیان و خسران ہیں نیز اہل شعور

اور بعض امور مورثِ قساوتِ قلب ہیں بے فتور

پس جو عورت اوسوقت بسم اللہ نہ پڑھے
تو نہایت مضرت اُٹھائے اور قبل جماع
بسم اللہ نہ پڑھنا اسے ابین + موجب دخل ابلیس
ہے بالیقین +

الفائدۃ الجلیلۃ العائدۃ الجمیلہ

کتاب منن کبریٰ تصنیف سیّدی عبدالوہاب
شعرانی مین مذکور ہے + اور تفسیر روح البیان
وغیرہ کتب دینیّہ مین بھی مسطور ہے + کہ شوہر
زوجہ قبل جماع تمام گناہون سے توبہ واستغفار

لگانے مین + دوکان کھولنے بند کرنے علی الترتیب
مال رکھنے رکھانے مین + چلنی سے آٹا چھانی
اور گوندھنے اور رہنڈیہ پکانے مین + لکھنے پڑھنے
قلم بنانے ورمشق لکھوانے مین + گاڑی گھوڑی کشتی
پر سوار ہونے اور سوار کرانے مین + گھرسے کسی کار کے
لیے باہر جانے اور پھر گھر آنے مین + عورت کا
مرد کو کپڑا پہنانے چارپائی فرش بچھانے مین
اور جب عورت کا شوہر گھر مین آئے تو عورت
بسم اللہ پڑہے اور اوسکی تعظیم بجالائے +

شوہر یا زوجہ کے زبان سے نکلا ہو تو اوسکی صلاح
عقدِ جدید سے ملحوظ ہو + اور اوسکی مضرت
سے اولاد محفوظ ہو + اور ہر دو بالکل برہنہ
بدن نہون زینہار + ایک چادر سے لابد اپنا
بدن ڈہانکین وہ نیکوکار + یا صدریہ وغیرہ
پارچہ پر اکتفا کرین وہ دیندار + حاصل یہ کہ
اوسوقت برہنہ نہون مثلِ بہائیم اے ہوشیار
کہ اوسمین مضرت عظیم ہے عند اولی الابصار + اور
اسطور تسمیہ پڑہین با قلبِ سلیم کہ بِسْمِ اللّٰہِ

کرین بالضرور + اور تجدید ایمان اور تجدید

نکاح یعنے ایجاب قبول آپس مین بجا لائین

با سرور + تاکہ پیدا ہو اولاد سعادت شعار

عصیان اور نسیان سے دائم ہو بیزار + کیونکہ

نظافت وکثافتِ والدین + اور طاعت و

معصیتِ ابوین + اولاد مین لاریب مؤثر

ہوتی ہے علی الدوام + اخبار و آثار سے

یہ امر ثابت ہے نزدِ علمائے اعلام + اور مبادا

غفلت وجہالت سے کوئی کلام مُبْطِلِ نکاح +

غیبر ہو + اور اسیطرح عورتکا غیبر اسی مین خیبر ہو
اور اسکے بعد سینہ سے سینہ لگاکر استراحت
بجالائین + اور پیٹھ سے پیٹھ لگاکر نہ لیٹین
کہ ایسین لابد مضرت پائین + اور قبلِ جماع ملاعبت
مسنونہ بھی بجالانا سزاوار ہے + اور تفصیل اسکی نزد
علمائے ربّانیین آشکار ہے + اگر دوسری مرتبہ
جماع کرنا درکار ہو + تو اوسوقت دو فرض غسل ادا
کرنا مختار ہو + یعنے کلّی مع غرغرہ کرین لاکلام +
اور ناک اندر سے دہوئین بالاہتمام + اور تیسرے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ + اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً
بِلُطْفِكَ الْعَمِيْمِ + پہر سورہ اخلاص ایکہزار تبہ ورد زبان ہے
ہرطور یاد الٰہی حرز جان ہو + پہر اپنے کارمین
مشغول ہو + امّا بنیک نیت سے یہ کار معمول ہو
یعنے اس کار سے کثرتِ امتِ محمّدیّہ مقصود ہو
باعثِ فخر سرور عالم صلعم ہو + اور بعد فراغت
دونو ایک کپڑے سے بدنِ مخصوص کو نکرین صاف
و پاک + کہ یہ موجبِ عداوت وجدائی ہے لئے
ہون وہ غمناک :: پس شوہر کا مندیل اس کار کیلئے

اور وضو کرنیکے پہلی یہ بسم اللہ پڑہے اے فہیم ؛ کہ

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَی الدِّیْنِ الْقَوِیْمِ

اور مسجد مین داخل ہوتے وقت یہ بسم اللہ پڑھنا

لازم ہے بلا امتنراء ؛ کہ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ

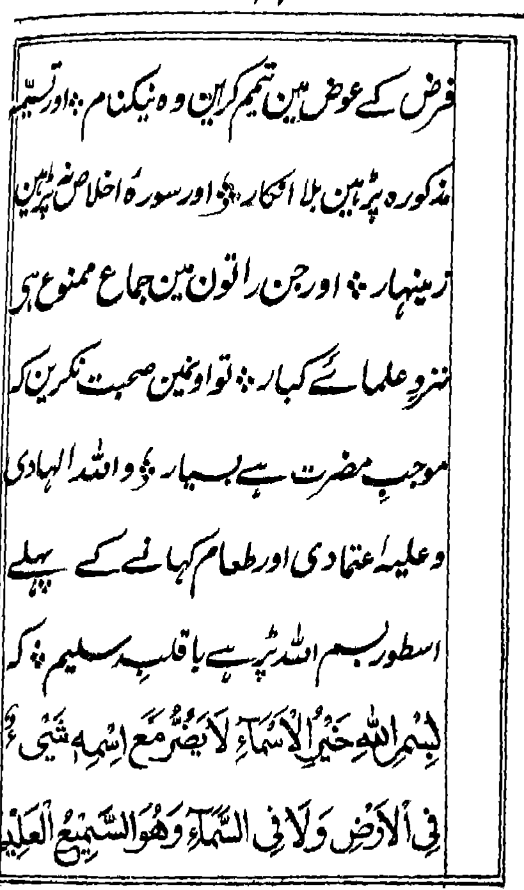
عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

وَاَدْخِلْنِیْ فِیْھَا اور مسجد سے نکلتے وقت

بھی یہی بسم اللہ پڑہے بالضرور ؛ مگر بجائے

رحمتک لفظ فضلک پڑہے باسرور ؛ اور کشتی

پر سوار ہوتے وقت یہ بسم اللہ پڑہے بفضل کریم ؛



فرض کے عوض مین تیمم کرین وہ نیکنام ؛ اور تسبیح
مذکورہ پڑہین بلا انکار ؛ اور سورہ اخلاص نہ پڑہین
زینہار ؛ اور جن راتون مین جماع ممنوع ہی
نزدِ علمائے کبار ؛ تو اونمین صحبت نکرین کہ
موجبِ مضرت ہے بسیار ؛ واللہ الہادی
وعلیہ اعتمادی اور طعام کہانے کے پہلے
اسطور بسم اللہ پڑہے با قلبِ سلیم ؛ کہ
بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

نہ ہو آشکار ٭ اونمین خشک کنگھی پہرانا پانی سے

تر نہ کرنا زینہار

۷ حجام کا شانہ استعمال کرنا علی الدوام

۸ کنگھی کرنا درحالتِ قیام وخرام

۹ کنگھی پہرانے اور تیل لگانے مین اِسقدر تاخیر

کرین مردان و زنان کہ بال خشک الجھے رہین و پریشان

اور مدت استعمال شانہ مردونکے لیئے یہ ہے عند اولی

الابصار ٭ کہ بعد ایک روز کے یا ہر روز کنگھی کرین

بلا انکار ٭ اور اگر دفع فقر و دین اور ہم و غم شئین

کر بسم اللہ مجریھا و مرسیھا ان ربی لغفور الرحیم

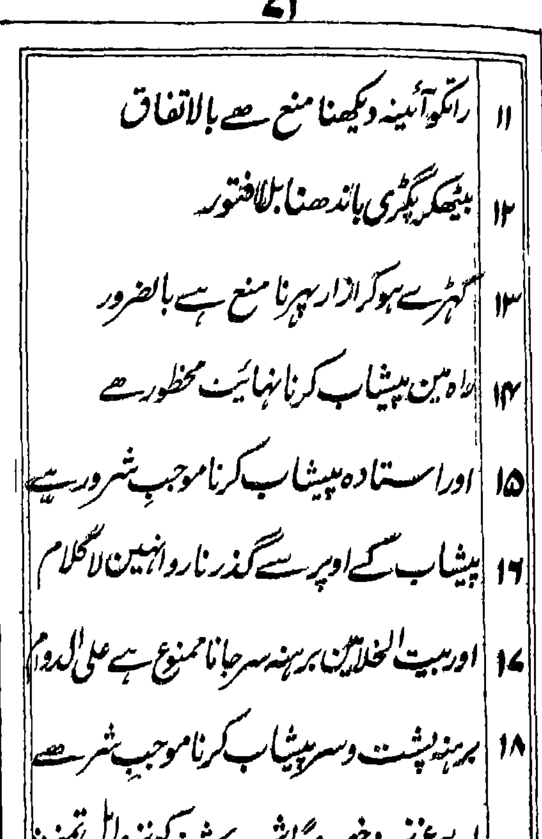
۲ شانہ یعنے کنگھی شکستہ استعمال مین لانا

۳ شانہ مشترک ریش یا سر مین پہرانا

۴ شانہ غیر کا عاریۃً استعمال کرنا اے عزیز

۵ مکروہ وقت مین شانہ کرنا مورث فقر ہے نزد اہل تمیز

۶ خشک بالونمین خشک شانہ استعمال کرنا لیل ونہار ٭ یعنے وہ بال روکھے کہ جنمین چکناہٹ



۱۱ راتکو آئینہ دیکھنا منع ہے بالاتفاق

۱۲ بیٹھکر پگڑی باندھنا بلا فتور

۱۳ کھڑے ہوکر ازار پہرنا منع ہے بالضرور

۱۴ راہ مین پیشاب کرنا نہایت محظور ہے

۱۵ اور استادہ پیشاب کرنا موجبِ شرور ہے

۱۶ پیشاب کے اوپر سے گذرنا روا نہین لاکلام

۱۷ اور بیت الخلا مین برہنہ سر جانا ممنوع ہے علی الدوام

۱۸ برہنہ پشت و سر پیشاب کرنا موجبِ شر ہے

اے عزیز؛ خصوصًا شبِ شنبہ کو نزدِ اہلِ تمیز؛

اورظفرونصرتِ دارین کی نیت سے ڈارھی مین

ہرشب کومابین وترونفل کے شانہ کرین تونہایت

مُؤثروخوب ہے ؛ اوراگرہروضوکےبعدقبل

تحیۃ الوضونیت مذکورسے ڈارھی مین شانہ کرین تو

بھی مرغوب ہے ؛ اورچونکہ عورتونکواکثارزیب

وزینت روا ہے ؛ توانکوہرروزجبقدرشانہ

کرین جائزبیچون وچرا ہے ؛ ببشرطِ عدم مانع

والاممنوع بلاامترا ہے ؛

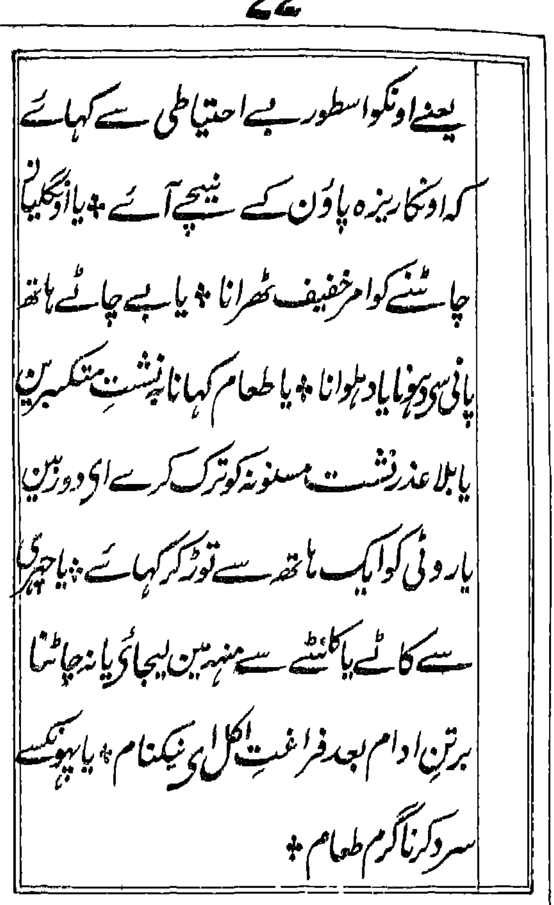
۱۰ حجام کاآئینہ دیکھنا علے الاطلاق

۲۵	اور قلم دو روپیہ بنانا عند اولی الابصار
۲۶	گھر مین یا اپنے ہمراہ تصویر رکھنا ذی روح ؛ اور روپیہ پیسا اس حکم مین داخل نہین ہی اہل فتوح ؛
۲۷	اور ناخن دراز رکھنا بلا عذر مقبول ؛ اور بعد ناخن تراشی انگشتانِ دست کو نہ دہونا مثل جہول ؛
۲۸	چہری اور چاقو یا دانت سے اوسکو کاٹنا منع ہی عند الفحول
۲۹	اولٹا کپڑا پہرنا یا پہروانا

۱۹	اور آب استادہ مین پیشاب کرنا نا روا ہے ؛ ہان آب جاری مین جائز بے چون و چرا ہے ؛
۲۰	تالاب مین غسل کرنا عریان ؛ اگرچہ موجود نہون مردان
۲۱	گرہ دار قلم سے تحریر کرنا
۲۲	اور جس قلم سی کچھ لکھا ہو اوسکی توقیر نہ کرنا ؛ مثلاً اوسکو پھینکنا یا جلانا یا اوسپر قط لگانا
۲۳	اور شکو از سر نو قلم بنانا ؛ یا قلم مستعمل کو قط لگانا
۲۴	اور خورد قلم سے تحریر کرنا لیل و نہار ؛ اور اندازہ خورد کا تخمیناً ہشت انگشت سی کم اے ہوشیار

۳۶	اور گذرنا مرد کا درمیان دو زنان
۳۷	اور گذرنا مرد و عورت کا درمیانِ بزران؛ و دیگر بہایم مثلِ گاؤ و شتران؛ اگر اتفاقاً گذر ہوا اونکی درمیان؛ تو او سوقت سورۂ کوثر کو نپڑھنا باصدقِ جنان
۳۸	اور گھر سے دور نہ کرنا جالائے عنکبوت
۳۹	اور کچرا گھر مین جمع کرنا یا علی باب البیوت
۴۰	بلا عذر طعام کہانا چارپائی یا سریر پر
۴۱	اور طعام کہاتے وقت بٹیھنا برہنہ سر

۳۰	بدنپر کپڑا پھرے ہوئے اوسکو سینا یا سلوانا
۳۱	راتکے وقت جھاڑو دینا ممنوع ہے* اور بعد عصر بھی اسی حکم مین مسموع ہے*
۳۲	بجائے جاروب کپڑے سے جھاڑو دینا* اور جائز ہے کپڑے سے بستر وغیرہ جھاڑ لینا*
۳۳	جائے پیشاب پر وضو یا غسل کرنا اے دیندار* اور جائے وضو پر پیشاب کرنا بالاختیار
۳۴	جائے براز پر پانی سے استنجائے مردمان
۳۵	اور وقت استنجا کشادہ رکھنا انگشتان



یعنے اونکو اسطور بے احتیاطی سے کہائے
کہ اونکا ریزہ پاؤن کے نیچے آئے ۞ یا اونگلیان
چاٹنے کو امر خفیف ٹھرانا ۞ یا بے چاٹے ہاتھ
پانی سے دہونا یا دہلوانا ۞ یا طعام کہانا بہ نشستِ متکبرین
یا بلا عذر نشست مسنونہ کو ترک کرے ای دو زمین
یا روٹی کو ایک ہاتھ سے توڑ کر کہائے ۞ یا چہری
سے کاٹے یا کانٹے سے منہہ مین لیجائے یا نہ چاٹنا
برتنِ ادام بعد فراغتِ اکل ای نیکنام ۞ یا پہونکسے
سرد کرنا گرم طعام ۞

۴۲	دونو ہاتھ پہچون تک نہ دہونا اول و آخرِ اکل طعام
۴۳	دانتو نسے روٹی کا ٹکرا کاٹنا بلا عذرا سے فہام؛
۴۴	اور طعام کی تعظیم نکرنا علے الدّوام؛ جیسا کہ انگشت آلودہ شوربا روٹی سے پوچہنا؛ اور اس فعل کو روٹی کی تحقیر نہ سوچنا + اور روٹی پہینکنا یا دیگر طعام + یا اوسکے اوپر سے گذرنا حقارت ہے لاکلام + یا کہانے کی چیز اسطور ننگی رکہنا بجمیع مقام + کہ اوسپر مگس و مچہر ہر طرف سے لائیں اژدحام یا روٹی وغیرہ ماکولات کا ریزہ آئے تحتِ اقدام

الفائدۃ السدیدہ والعائدۃ الحمیدہ

اکل طعام مین چار فرض ہین بے فتور * ہر ایک
اہل اسلام اوسے ماہر ہو بالضرور * ایک تو یہ کہ
دلمین اعتقاد رکہنا بصد اعتبار * کہ رازق روزیکا
ایک وہی ہے پروردگار * اپنی قوت اور ہنر
وعقل پر اعتماد نکرنا زینہار * دوسرا یہ کہ طلب
کرنا روزی حلال با کوشش بسیار * تیسرا جو
کچھ نان ونمک موجود ہو اوسپر راضی ہونا نہان
وآشکار * چوتہا اوس طعام کی قوت طاعت

۴۵	اور پانی مین پہونکنا بغیر پڑہے متبرک کلام ؛
۴۶	اور بعد کہانے پینے کے نہ کرنا شکر خدای رب العالمین ؛ اسطور سے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَاَسْقَانَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ
۴۷	اور بعد فراغتِ طعام کے اہلِ انصاف ؛ نہ پڑھنا سورۂ اخلاص کو اور سورۂ لایلاف
۴۸	اور بعد اکل و شرب نعمت خدائے ذی انعام کے ؛ نہ دعائے خیر کرنا واسطے صاحب خانہ اہلِ طعام کے

ہاتھ دہونا اے فہام

۵۱ اور بائین ہاتھ سے بلا عذر کہانا جمیع ماکولات
اور پانی پینا اور شانہ کرنا اور سائر امورِ خیبرات
جیسا کہ مسواک کرنا آنکھ مین سرمہ لگانا ❊ اور جواب
سلام کا اشارہ بجالانا ❊ اور پکڑنا قرآن شریف
اور دیگر کتاب منیف ❊ اور سر پر اوسّے ٹوپی
پگڑی رکھنا اے فہام ❊ اور وضو مین اوسّے کرنا
سیدھے ہاتھ کا کام ❊ اور بائین ہاتھ کا کام
سیدھے ہاتھ سے کرنا بلا عذرِ تام ❊ جیسا کہ

اٹھی مین صرف کرنا لیل و نہار ⁂ واللہ المستعان

وعلیہ التکلان

۴۹ کھڑے ہو کر پانی پینا باعثِ اضطرار ہے ⁂ مگر

شش آب استادہ پینا موجبِ اجر بیشمار ہے ⁂

آبِ زمزم بقیۂ وضو اور پس نوشیدۂ والدین ⁂

اور اُستاذ اور عالمِ ربّانی اور مرشد نور العین ⁂

اور وہ بقیۂ آب کہ جسسے ہاتھ دہوئین مرد و زنان

⁂ اوسکو ہرگز ہرگز نہ پیئین ای نیکدان ⁂

۵۰ جس برتن مین کھائے کوئی طعام ⁂ اوسی برتن میں

اہل مجلس کے ہاتھ دُہلانا اور اونکے آگے کہانا
رکھنا بائین طرف سے فہیم ❊ فائدہ مسجد
مین داخل ہوتے وقت سیدھا پاؤن رکھنا
لازم ہے بلا انکار ❊ اور مسجد سے نکلتے وقت
بایان پاؤن جوتی پر رکھنا اے ہوشیار ❊ پہر
سیدہے پاؤنمین جوتی پہرکر بائین پاؤن مین
جوتی پہرنا بلا اضطرار ❊ تاکہ سیدھی طرف سے
جوتی پہرنا آغاز ہو حسب فرمودۂ سیّدِ مختار ❊
حیاۃ الحیوان مین مسطور ہے ❊ وغیرہ کُتب

استنجا وغیرہ خدمتِ اجسام ÷ اور اسیطرح

ہر کار توقیر وتزیین ÷ بائین طرفسی شروع کرنا ائین

جیساکہ ناخن اوتروانا بال موچھہ کترانا ÷ بغل

وسر منڈوانا آنکھہ مین سرمہ لگانا ÷ مسواک کرنا

شانہ بالونمین پہرانا ÷ اور پہرنا ازار وصدریہ وآستین

ہاتھہ پاؤن دہونا اور جوتی پہرنا اسے دور ہین ÷

اول بائین آستین چہڑانا وقت وضو ÷ اور

قبل تضائے حاجت سیدھی آستین چہڑانا

اسے نیکخو ÷ اور مجلس مین کوئی چیز کرنا تقسیم ÷ اور

۵۲ اور مسجد مین داخل ہوتے وقت پہلے سیدہا
پاؤن نہ رکھنا اسے امین ✤ اور نکلتے وقت
پہلے بایان پاؤن نہ نکالنا مثلِ غافلین ✤

۵۳ اور بیت الخلا مین داخل ہوتے وقت پہلے
بایان پاؤن نہ رکھنا زنہار ✤ اور نکلتے وقت
پہلے سیدہا پاؤن نہ رکھنا اسے دیندار

۵۴ شکستہ برتن مین کہانا کوئی چیز اور طعام

۵۵ شکستہ ظرف مین پانی وغیرہ چیز پینا اے نیکنام

۵۶ تاریکی مین طعام وغیرہ چیز کہانا بلا عذرِ تام

مین بھی مذکور ہے ÷ علامہ ابن جوزی سے مشہور
ہے کہ ان من واظب علی البدایۃ فی لبس
النعل بالیمین والخلع بالیسار امن من وجع
الطحال باذن اللہ المتعال یعنے جو شخص دائم
پہرنے جوتی مین سیدہی طرف اور اوتارنے مین
بائین طرفکو ملحوظ رکھے ÷ تو حق تعالی اوسکو عارضۂ
درد سپرز یعنے تلّی سے محفوظ رکھے ÷ اور اسطرح
سر ایک آغاز راست مین اسرار ہین ÷ اونسے ماہر
وارثان کبار ہین ÷

چھوڑنا تا آخر نہار

۶۱ کھلا سراحی وغیرہ ظروفِ آب + برہنہ رکھنا ای سعادت مآب

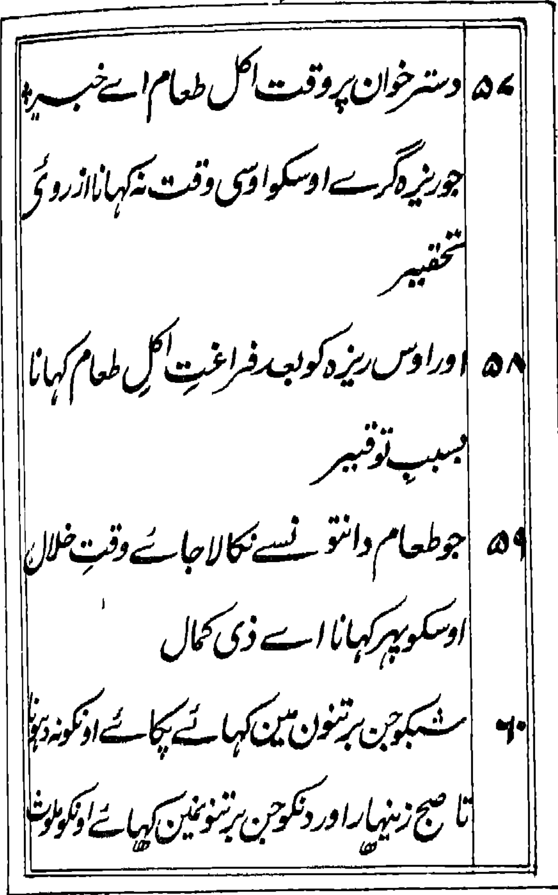
۶۲ مٹی سے ہاتھ دھونا نزد اہلِ تمیز

۶۳ ہر ایک تنکے یا قلم سے خلال کرنا ای عزیز

۶۴ جنابت کی حالت مین کوئی چیز کہانا بلا عذر ای ذی کمال

۶۵ بلا اذن کسی دعوت مین طعام کہانے کو جانا مثلِ جہال

۶۶ فقیرو نسے روٹی وغلہ وغیرہ خرید کرنا اسے



٥٧ دستر خوان پر وقت اکل طعام اے خبیرؔ
جو ریزہ گرے اوسکو اوسی وقت نہ کہانا از روئ
تحقیر

٥٨ اور اوس ریزہ کو بعد فراغتِ اکلِ طعام کہانا
بسببِ توقیر

٥٩ جو طعام دانتو نسے نکالا جائے وقتِ خلال
اوسکو پہر کہانا اے ذی کمال

٦٠ شبکو جن برتنون مین کہائے پکائے اونکو نہ دہونا
تا صبح زنہار اور دنکو جن برتنونمین کہائے اونکو ملوث

۷۳ اور نہائیت ممنوع ہے صحبت کرنا تحتِ اشجار

۷۴ اور اوسوقت مرد و عورت کا پر شکم ہونا ممنوع بے شمار

۷۵ عورت حرہ کو سر برہنہ کرنا لیل و نہار

۷۶ ازار کو سر کے نیچے رکھنا عند المنام

۷۷ اور پگڑیکی تعظیم نکرنا اے فہام ٭ جبکہ اوسکو
پاؤن کے نیچے رکھے کوئی نادان ٭ یا پاؤن پر
اوڑھے یا زمین پر پھیکے مثل احمقان ٭ یا کھولتے
وقت پیچ پیچ نہ کھولے اور توڑے ایکبار
یا پرانی پگڑیکا فتیلہ بنا کر اوسے افروختہ کرنے

ہوشیار

۶۷ باوجود اسودگی کے مفلسی کرنا آشکار

۶۸ اپنی عورت سے برہنہ پشت وطی کرنا مثل حمار

۶۹ اور اوسوقت کسی جانور کا روبرو ہونا موجب ضرر بسیار

۷۰ اور شبکو اوسوقت چراغ شمع وغیرہ کا افروختہ ہونا بہر انوار

۷۱ اور شوہر کا عورت کے اندام نہانی کو دیکھنا بلا عذر آشکار

۷۲ اور اوسوقت اونکے قرب مین اطفال کا ہونا بیدار

۸۱	اور مقراض سے کترنا موئے زیر ناف
۸۲	اور عورتونکو اُسترا استعمال کرنا بلا خلاف
۸۳	مُنہ کے پھونک سے چراغ کو بجھانا بہرحال
۸۴	جوتی کے تلے کو دیکھنا بعد استعمال
۸۵	جون کو زندہ پھینکنا زمین پہ یا فی النار یا اوسکو زندہ پانی مین ڈالنا مثل بعض کفار
۸۶	اکثر اوقات مسخر پیسے کرنا کلام ÷ اور گاہے گاہے خوش طبعی جائز ہے در بعض مقام
۸۷	کسی ظرف مین پیشاب کرنا بلا عذر ضعف

یا اوسے جائے بول و براز پونچھے کوئی حمار ؛

یا اوسکو فروختہ کرے کوئی حریص درم و دینار

۷۸ دروازہ کی چوکھٹ پر بیٹھنا ہمہ اطوار ؛ اور ایسا ہی جوتی پر بیٹھنا بلا اضطرار

۷۹ دروازہ کے ایک پاٹ کو بلا عذرِ آشکار ؛ پیٹھ لگا کر بیٹھنا لیل و نہار ؛

۸۰ ناک کے بال کو موچنے سے نکالنا موجبِ ضرر بسیار ہے ؛ اور مقراض سے کترنا سنت حضرات ابرار ہے ؛

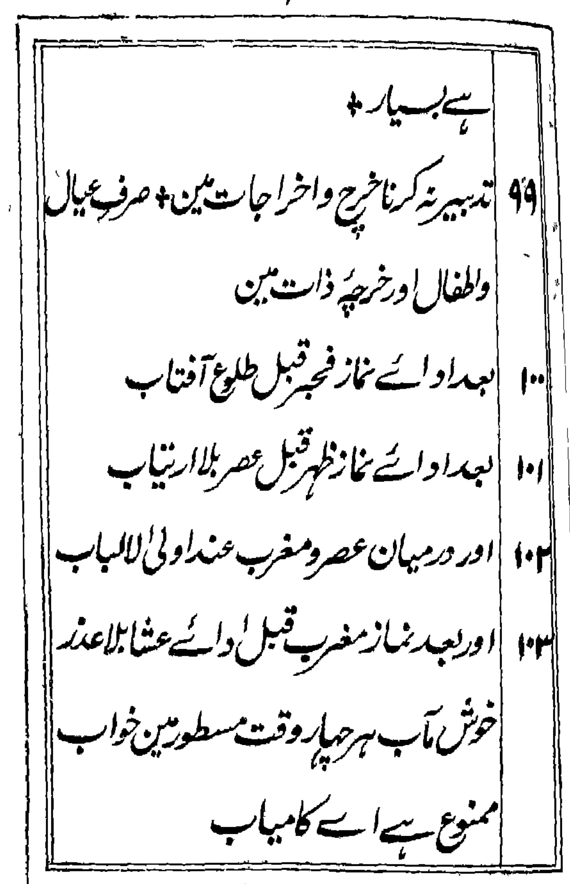
۹۰	ایک دوسرے کے مندیل سے ہاتھ منہ پونچنا بے قیل وقال
۹۱	پاؤں اور منہ کیلیئے ایک ہی مندیل کرنا استعمال
۹۲	میت کے نزدیک اکل طعام ۔ اور قبر کے نزدیک بلا عذرِ تام
۹۳	اور قبرستان میں مسخری اور خندہ سی کرنا کلام
۹۴	جھوٹی قسم کھاتا در ہر کار ۔ اور عادتِ کثرت قسم لیل ونہار
۹۵	ٹھلیا صراحی نل سے منہ لگاکر پانی پینا بلا عذر جبار

بیماری ÷ یا دیر تک اوسکو قرب مین رکھنا
باامر اختیاری

۸۸ اگر کوئی شخص دے بلاطلب و سوال ÷ کوئی چیز
بعنایت ایزدِ متعال ÷ تو بلا عذر شرعی قبول
نکرنا وہ نوال ÷ شعر

چیزیکہ بے سوال رسد دادۂ خدا ست
آنرا تو رد مکن کہ فرستادۂ خدا ست
خَیْرُ النَّوَالِ ÷ مَا وَصَلَ قَبْلَ السُّوَالِ

۸۹ آستین یا دامن سے ہاتھ منہ پونچھنا بجای رومال



ہے بسیار +

۹۹	تدبیر نہ کرنا خرچ و اخراجات مین + صرف عیال والطفال اور خرچہ ذات مین
۱۰۰	بعد ادائے نماز فجر قبل طلوع آفتاب
۱۰۱	بعد ادائے نماز ظہر قبل عصر بلا ارتیاب
۱۰۲	اور درمیان عصر و مغرب عنداولی الالباب
۱۰۳	اور بعد نماز مغرب قبل ادائے عشا بلا عذر خورش آب ہر چہار وقت مسطور مین خواب ممنوع ہے اے کامیاب

اور عند الضرورت بغیر توسط کپڑے کے نہ پینا زیہار

۹۶	امانت مین خیانت کرنا آشکار ✤ اور خیانت ممنوع ہے بجمیع اطوار ✤ جیسا کہ بلا اذن مبلغات امانت کو صرف کرنا در کاروبار ✤ اور ظروف امانت کو استعمال کرنا بلا اضطرار ✤ اور سیطور پارچہ وکتب وغیرہ چیز کو استعمال
۹۷	سائل کو جھڑکنا اور اوس سے کرنا درشت گفتار
۹۸	جو اپنے سے بُرا ہو اوسپر سبقت کرنا در ہر کار ✤ راہ مین چلنے اور مجلس مین بیٹھنے اور بات کرنے مین اے دیندار ✤ اور سائر امور مین کہ جسکی تفصیل

ہان خریطہ جزو دان کے اوپر سے مس کرنا جائز ہے

بلا انکار

۱۰۸ وضو کرتے وقت کرنا دنیا کی کلام

۱۰۹ مسجد مین دنیا کی باتین کرنا صبح وشام

۱۱۰ کپڑے سے دانتونکو ملنا بجائے مسواک ، اور

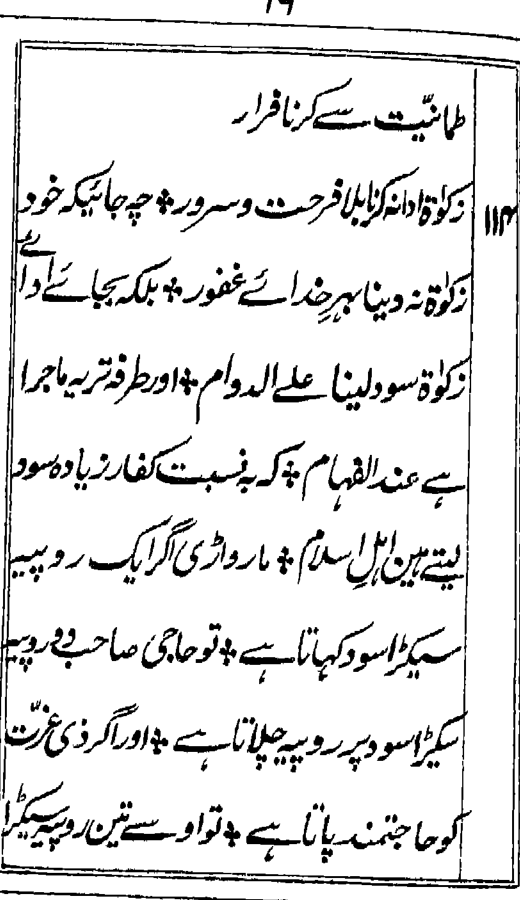
مسواک سنت کو چھوڑنا بے باک

۱۱۱ بعد وضو کپڑے سے اعضا کو پونچھنا بلا عذر آشکار

مثل مضرت سرما یا بیماری عند اولی الابصار

۱۱۲ ادائے نماز پنجگانہ مین سستی کرنا ، چہ جائیکہ

۱۰۴	اور شبکو بہت دیر تک لغویات وخرافات مین خوار ہونا
۱۰۵	صبح کو بعد طلوع آفتاب خواب سے بیدار ہونا
۱۰۶	اور گھر مین شراب رکھنا اسے فنا + بلا عذر استعمال دوا + اور گھر مین مزامیر ملاہی سے رکھنا کوئی چیز + جیسا کہ بانسلی ہین سرناہی مرچنگ اسے عزیز + ڈہولک طبلا سارنگی دف جھانجھ دار چکارا دوتارا انگریزی باجا طنبور ستار + وغیرہ آلات ساز ہائے ہر دیار
۱۰۷	بلا وضو مس قرآن شریف اگرچہ اوسکی جلد ہو چولیدار



طمانیّت سے کرنا فرار

۱۱۴ زکوٰۃ ادا نہ کرنا بلا فرحت و سرور ✣ چہ جائیکہ خود
زکوٰۃ نہ دینا بہرِ خدائے غفور ✣ بلکہ بجائے ادائے
زکوٰۃ سود لینا علے الدوام ✣ اور طرفہ تر یہ ماجرا
ہے عند الفہام ✣ کہ بہ نسبت کفار زیادہ سود
لیتے ہین اہلِ اسلام ✣ مارواڑی اگر ایک روپیہ
سیکڑا سود کہتا ہے ✣ تو حاجی صاحب دو روپیہ
سیکڑا سود پر روپیہ چلاتا ہے ✣ اور اگر ذی عزّت
کو حاجتمند پاتا ہے ✣ تو اوسے تین روپیہ سیکڑا

تمام عمر نماز نہ پڑھنا یا اسطور سے ادا کرنا کہ آٹھ
کی کاٹھ کی تین سو ساٹھ کی شیطان نہ سبب
ترک فی ایک سجدہ کے ملعون ہے + بے
نمازی ہر روز ترک چوسٹھ سجدہ فرض و سنت
سے نہ کیونکر مغبون ہے

۱۱۴ ہر ایک رکن نماز کو ادا نہ کرنا یا قرار + سستی اور
جلدی سے اوسکو کرنا بے وفائی + یعنے قیام
و قرأت و رکوع و سجود + قومہ و جلسہ و سلام اور
قعود + حسب شرع ادا نہ کرنا زینہار + حدود

ہے بالضرور ٭ اونمین سے ادنیٰ عذاب یہ کہ
کوئی مسلمان زنا کرے اپنی ماں سے بلا فتور ٭
اللهم اهد اهل الایمان واحفظهم من وساوس
الشیطان

۱۱۵ سر اور کمر پر ہاتھ رکھکر استادہ ہونا اے نیک
اطوار ٭ اور بلند جائے پر بیٹھکر پانو کو ہلانا بار بار

۱۱۶ مہمان آنیسے کرنا ملال ٭ اوسکی خاطر داری مین ہونا خوشحال

الفائدة المسنونه والعائدة الميمونه

جب چند اشخاص ایک جگہ پر طعام وغیرہ چیز

مقرر ٹھراتا ہے اور مسلمانوں میں ایسے ہیں بعض
حضرات کہ بہ سبب اپنی عزت و آبرو کے بارہ آنہ
سیکڑا پر سودی لیتے ہیں مبلغات ؛ اور انکو
دو روپیہ سیکڑے پر سودی چلاتے ہیں بالعنایات
اور اسپر وہ اپنی چالاکی اور دانشمندیکا فخر
کرتے ہیں بے چون و چگون ؛ انا للہ وانا الیہ
راجعون ؛ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام و علی آلہ و صحبہ
البررۃ الکرام ؛ اَلرِّبٰوا سَبعُونَ جُزءً اَیسَرُهَا اَن یَّنکِحَ
الرَّجُلُ اُمَّهٗ ؛ یعنے سود خوریکا ستر حصہ عذاب

اور بطور عیب جوئی و تحقیر + طعام

و ادام کو سونگہنا اسے بصیر + جب

کوئی شخص کسی کے ہمراہ ایک برتن

مین کہائے طعام + تو اپنی طرف چہوڑکر

اوسکے آگے سے کہانا چون لئام

۱۱۷ اپنے والدین طینی یا دینی کا بلا ضرورت

لینا نام + یعنے مان باپ استاذ

مرشد کا نام لینا بلا عذر تام + کہ بلا ضرورت

اونکا نام لینا موجب تنگیئے رزق ہے عند الفہام

تناول فرمائین ÷ تو قبل فراغت سبکے ہاتھ

دُہلانے کیلیئے سلفچی آفتابہ وہان نہ لیجائین ÷ یعنی

بعض شخص کہانا کہا چکے اور بعض کہانے مین

مشغول ہے ÷ تو فارغ کے ہاتھ دُہلانے

کیلیئے سلفچی لیجانا ممنوع غیر معمول ہے ÷

پس اگر ایک شخص بہی اونمین سے وہان کہانا

کہائے ÷ تو فارغ کیلیئے ہرگز سلفچی حاضر نہ کیجائ

اور وقت اکل طعام ناک سے میل نکالنا اے

فہام ÷ اور دوسرے کے نوالے کو تکنا ای نیکنام

کہ سجدۂ تلاوت اوسے لازم ہوگا بالبرہان ✣

۱۲۴ راگ سنا اکثر اوقات

۱۲۵ شوق و ذوقِ فسق فجور دن رات

۱۲۶ دانتوں سے کاٹنا ڈارھی کا بال ✣ اور ریش رکھنا

موجبِ وبال ✣ یعنے ڈارھی مور پائی رانیانی

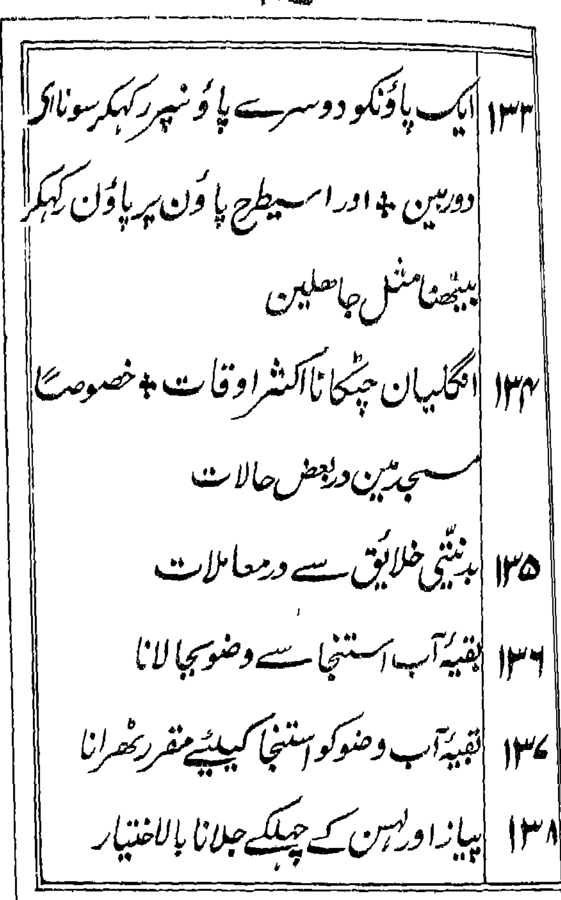
خرمانی وغیرہ کتروانا ✣ اور مونچھونکو نہایت

خوب بڑاھنا ✣ ہان ڈارھی درازکو پنج انگشت

چھوڑکر کتروانا روا ہے ✣ کیونکہ درازیئے ریش

اکثر علامت حمق ہے چون وچرا ہے ✣

۱۱۸	اپنی اولاد کو لعنت کرنا علے الدّوام
۱۱۹	اور والدین طینی و دینی کا نہ کرنا اکرام
۱۲۰	صلہ رحمی نہ کرنا با خویشان ذوی الارحام ✣ چہ جائیکہ اونسے بدی کرنا ہر صبح و شام
۱۲۱	سب سے پہلے دوکان کہولنا وقت نماز پگاہ ✣ اور سب کے پیچھے بند کرے کوئی مرد اللہ
۱۲۲	مسجد سے جلدی جانا بعد دعائے امام ✣ چہ جائیکہ قبل دعا مسجد سے جانا بالاہتمام
۱۲۳	آیت سجدہ کو پڑھنا وقت تلاوتِ قرآن ✣



۱۳۳	ایک پاؤنکو دوسرے پاؤنپر رکھکر سونای دوربین ÷ اور اسیطرح پاؤن پر پاؤن رکھکر بیٹھنا مثل جاہلین
۱۳۴	انگلیان چٹکانا اکثر اوقات ÷ خصوصاً مسجد مین دربعض حالات
۱۳۵	بدنیتی خلایق سے درمعاملات
۱۳۶	بقیۂ آب استنجا سے وضو بجا لانا
۱۳۷	بقیۂ آب وضو کو استنجا کیلئے مقرر ٹھہرانا
۱۳۸	پیاز اور لہسن کے چھلکے جلانا بالاختیار

ایام نحس مین ناخن کترواناخصوصاً روز چہار شنبہ مین اتروانا	۱۲۷
تاریخ و روز نحس مین اصلاح بنوانا	۱۲۸
کپڑا قطع برید کرنا منحوس اوقات مین	۱۲۹
جامۂ نو پہرنا بد ساعات مین	۱۳۰
خون نکالنا سہ شنبہ و چہار شنبہ مین ممنوع ہے حسب اخبار ÷ اور دیگر وقت منحوس مین عند اولی الابصار ÷	۱۳۱
اور آغاز استعمال دوا نحس ایام مین اے فتا	۱۳۲

١٤٣ اپنے یا غیر کے ستر عورتکو دیکھنا بلا ضرورات

١٤٤ حسن خُلق سے درپیش نہ آنا باہمہ مخلوقات
اور ہمیشہ درشتی عمل مین لانا اکثر اوقات

١٤٥ اولاد کو والدین طینی و دینی کے لیئے علے الدوام
اور عورتکو اپنے شوہر کیلیئے اسے نیکنام * دعائے
خیر اور رفع ضیر نہ کرنا نزد ایزد علام

١٤٦ باوجود ثروت و قدرت کے تنگی نفقۂ عیال و
اطفال * اور سائر اخراجات مین مدّنظر بخل رہے
ہمہ حال

۱۳۹ روز و شب مین سونا بسیار

۱۴۰ بلا ضرورت ہمنشینیٔ زنان + اور ایسا ہی جلسہ
یا کو دکان

۱۴۱ کارخیر مین تاخیر کرنا اور فتور + کار بد کو جلدی
کرنا یا چالاکیئے موفور

۱۴۲ مجلس اہلِ علم اور محفل وعظ و حِکَم اور صحبتِ فقرائے
صالحین اور قرب فقہائے دین سے دوری
کرنا اختیار + اور اون مجالس و قرب کا نہ
کرنا عزّ و وقار

اور سر کیطرف پاؤن کرنا بالاختیار اسیطرح چار
پائی کو اُلٹا کہڑا کرنا اے عزیز + کہ سرانا نیچے کرے
اور پینیانا اوپر کرے کوئی بے تمیز + اور اسیطور
چرخیکو اُلٹ کہڑا کرنا بلا ضرورت + اور جہاڑو
کو اُلٹا یا سیدہا کہڑا کرنا اگرچہ از روی غفلت
اور اسیطرح قرآن شریف یا کتاب کو اُلٹا رکہی
یا کہڑا کرے اہل حماقت + اسیطرح سائر اشیا کو
اُلٹا رکھنا یا اُلٹا کہڑا کرنا بسبب جہالت +
جیسا کہ جوتی کو اوندہا رکھے کوئی نادان + یعنے

۱۴۷ بلاضرورت پڑھنا کتبۂ قبور

۱۴۸ سولی دیئے ہوئے کو دیکھنا اے ذیشعور

۱۴۹ سیسے استعمال کرنیکی چیز کو اُلٹا کرنا استعمال

تفصیل اس بیان کی یہ ہے بطرز اجمال ✤ جیسا کہ

محراب جائے نماز کو کرنا تحت پا ✤ اور پاؤں کے

طرفکو کرنا سجدہ کی جا ✤ اور اسیطرح مصلائی

بے محراب کا بیان ✤ کہ اوسمین پاؤں اور سجدہ

کیطرفکا لحاظ نرکھنا ہر زمان ✤ اور اسیطرح چارپائی

پر اُلٹا سونا لیل ونہار ✤ کہ پاؤں کیطرف سر کرنا

۱۵۵	اور کلوخ ذاکر سے استنجا کرنا اسے دیندار ✤ یعنے کلوخ کو زمین پہ نہ ٹھوکنا زنہار ✤ اور وسے نہ کہن اُسْکُتْ مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ الْغَفَّارْ
۱۵۶	مکہ معظمہ اور مدینہ مفخمہ کیطرف رخ و پشت کرنا وقت بول و براز
۱۵۷	اور وقت ضرورت دستور طلب نہ کرنا ای خوش انداز
۱۵۸	اور دونو حرمین شریفین کیطرف حالتِ نوم و بیداری مین کرنا پا دراز ✤ اور اسیطرح طرف قرآن

کفش مستعمل کا نلا ہو سوئے آسمان

۱۵۰ اُلٹی تسبیح پھرانا عندالاوراد ✤ سیدھی تسبیح نہ پڑھنا مثل اہل سداد

۱۵۱ خواب کرنا عریان ✤ اگرچہ مچھردانی کے اندر ہوا ے جوان ✤

۱۵۲ بول و براز کرتے وقت بات کرنا کثیر و قلیل

۱۵۳ اور اسیطرح برہنہ غسل کرتے وقت اے خلیل

۱۵۴ اور جماع کرتے وقت بلاضرورت کرنا گفتار ✤ اور اول شب مین جماع کرنا موجب ضرر بسیار

جائز ہے بلا انکار ✤ جس کام کیلیئے اونچا ہو وسی
کو ویسے کرے اظہار ✤

۱۵۹ اطراف مذکورہ کیطرف سے شجاع ✤ منہ یا پاؤن
کرنا وقت جماع

۱۶۰ اطراف مسطورہ کیطرف تہوکنا آبِ دہان

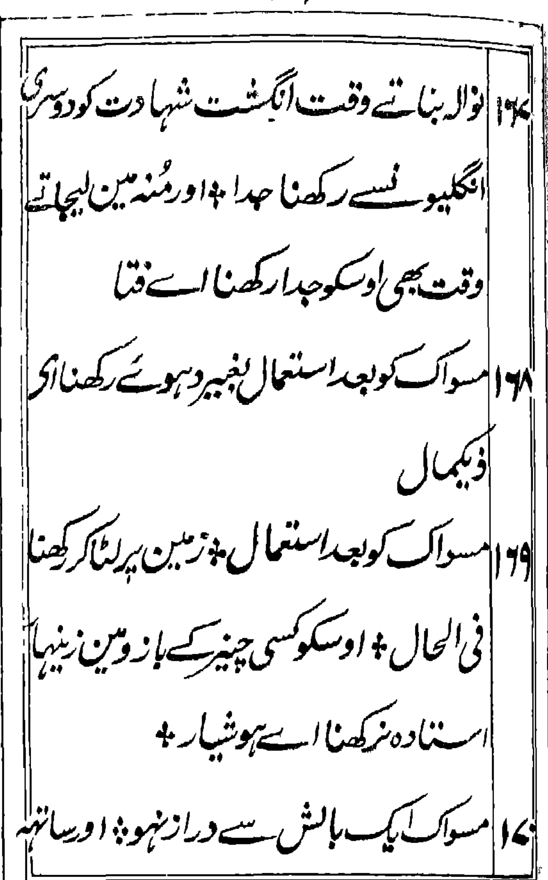
۱۶۱ بول و براز کیوقت دیکھنا سوئے آسمان

۱۶۲ مابین سنت و فرض فجر لے امین ✤ اور درمیان
سنت و فرض نماز پیشین ✤ کلام دنیاوی کرنا
بلا عذر مبین ✤

شریف اور کتب حدیث منیف اور کتاب
ہائے ائمہ دین اور مزار حضرات صالحین پاؤن
دراز کرنا اسے اہلِ دانہ ÷ اور اگر ہر چہار طرف
ہون اہل تعظیم ÷ تو بلا طلبِ اذن پا دراز کرنا اسے
فہیم ÷ اور اگر کسی ولی کی قبر سے اونچا ہونے کا
پڑے کار ÷ مثلاً مرمتِ قبہ وغیرہ جدار ÷ تو
اوسوقت اوس ولی سے اذن طلب کرے بعد
انکسار ÷ جیسا کہ یون کہے دستور فی ھذہ المرمت
یا ولی الغفار ÷ اور ہر زبان مین طلب دستور

حدیث رسول کریم علیہ الصّلوٰۃ والتسلیم ✤
اور وقت ورد درود ✤ اور قرأتِ مولود
وغیرہ نعت محمود ✤ اسطرح عرض کرے
با صدق جنان ✤ دَسْتُوْر دَسْتُوْر یا سَیِّدَ الْاِنْسِ
والجان ✤ اِنِّی اَتَکَلَّمُ لِضَرُوْرَۃٍ فِیْ ھٰذَا الزَّمَانِ
اور وقت پڑھنے کتب صوفیائے کرام کے
اور ذکر حضراتِ اولیائے عظّام کے ✤ اسطور
عرض کرے بادل وجان ✤ دَسْتُوْر دستور یا
سیّدی وسندی شیخ الاکوان اِنِّی اَتَکَلَّمُ لِضَرُوْرَۃٍ

۱۶۳	بعد نماز فجر تا طلوع آفتاب ✤ دنیا کی باتین کرنا بلا ارتیاب
۱۶۴	تلاوت قرآن شریف اور قرأت حدیث منیف مین دنیا کی باتین کرنا برملا
۱۶۵	اور وقت ضرورت بلا طلب اذن بات کرنا بلا اسنرا ✤ اور طریق طلب اذن یہ ہے آشکارہ کہ وقت تلاوت قرآن شریف کے یہ کہے با انکسار ✤ دستور دستور ✤ یا اللہ یا رحمان ✤ اِنّیْ اُنَکِّلُمُ ضَرُوْرَۃً فِیْ ھٰذَا الزَّمَانِ ✤ اور وقت درس تدریس



١٦٧ نوالہ بناتے وقت انگشت شہادت کو دوسری
انگلیوں سے رکھنا جدا + اور مُنہ مین لیجاتے
وقت بھی اوسکو جدا رکھنا اسے فتا

١٦٨ مسواک کو بعد استعمال بغیر دہوئے رکھنا ای
ذیکمال

١٦٩ مسواک کو بعد استعمال + زمین پر لٹا کر رکھنا
فی الحال + اوسکو کسی چیز کے بازو مین زینہا
استادہ نرکھنا اسے ہوشیار +

١٧٠ مسواک ایک بالش سے دراز نہو + اور ساتہہ

فِی ھٰذَا الزَّمَان + قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ وَاَفَاضَ عَلَیْنَا

بِرَّہٗ اور اسیطرح حضراتِ مجتہدین رحمۃ اللہ

علیہم اجمعین + سے اذن کلام طلب کرے

بالیقین + حاصل کلام اس مقام مین یہ ہے کہ

جس بزرگ کی کتاب وکلام ہو مذکور + اوسے

طلب کرے دستور + جنان سے لسان سے

اگرچہ ہو کسی زبان سے

۱۶۶ سیدھی طرف تھوکنا حالت رفتار وقرار مین

بلا عذر کوئی چیز کھانا کوچہ وبازار مین +

اور اوسپر کُتب حدیث جناب خیر الوا علیہ
الصّلوٰة والثنا ✤ اور اوسپر قرآن شریف ربّ
السّما واللہ یہدی بہ الاتقیا ۔
۱۰ قرآن شریف تفسیر منیف حدیث لطیف فقہ
حصیف وسائر کتب دینیّہ اور زبر عرفانیہ کو
مثلِ تکیہ رکھنا زیر سر ✤ اور خواب کرنا بے خوف
وخطر ہان اگر خوفِ دزدان ورہزنان ہے ✤ تو
وہ تکیہ بنا کر سونا جائز بیگمان ہے ✤ اور اسیطرح
نشست مین کُتب پر پیٹھہ لگانا ✤ اور ٹیکہ لگا کر

انگشت سے کم اندازنہو ✤ موٹاپن مین انگوٹھے سے موٹی نہو ✤ اور پتلے پن مین چہوٹ انگلی سے چہوٹی نہو ✤ مسواک تلخ درخت کی ہونا درکار ہے ✤ شیرین درخت سے ہونا ناسزاوار ہے۔

۱۷۱ قرآن مبین اور کتب حدیث متین ✤ اور زبرکا ائمہ دین پر رکھنا کچھ اسباب ✤ ٹوپی عمامہ وغیرہ کپڑا اور کتب تب و آلات کے عند اولی الالباب ✤ پس لازم کہ کتب تب اور علوم آلات پر رکھے کتب فقہا اور اوسپر تفسیر کلام رب العلا

تو اوسمین کسی چیز کو لپیٹنا یا اوسسے پڑیا باندھنا یا اوسی
کسی برتن وغیرہ چیز کو پونچھنا یا اوسکو جلانا سراسر
معیوب ہو ✤

۱۷۴ نام خدائے کریم اور اسم جناب رسول عظیم ؛ اور
نام ویسے فخیم تھوک سے محو کرنا اے فہیم ✤

۱۷۵ کاغذ اور حروف کی تعظیم بجا نہ لانا مثل نام فرعون
بے عون لکھکر اوسکو نشانہ بنانا اور اوس نشانہ کو
تیر چلانا ✤ یا حروف ایسی جائے یا پارچہ یا ظرف
پر تحریر مین لانا ✤ کہ اونکی خفت و حقارت آشکار ہو ✤

بیٹھنے مین اونکو تکیہ ٹھرانا + اور اونکے اوپر سے

گذر جانا + اور چلنے پہرنے کے فرش پر اونکو

رکھنا یا رکھانا + اور کسی چیز اکل شرب کو مثل

ڈھکنا اونسے چہپانا + اور پتلے رسالے یا جزو

کو ہوا کیلیے مثل پنکھا ہلانا + وغیرہ تحقیر کتب دینیہ

سے آپکو نہ بچانا

۱۷۴ جس کاغذ پر اللہ یا رسول اللہ یا انبیائے کرام

یا اولیائے عظام کا نام نامی اسم گرامی یا عبارت

کتب دینیہ اشارات عرفانیہ مکتوب ہو +

کثرت مین مضرت بسیار ہے

۱۷۸ کثرتِ خندہ ہر زمان ٭ کہ وجبِ ہم و غم ہے اور قساوت جنان ٭

۱۷۹ اور کثرتِ گریہ وزاری آیندہ غموم سے بیقراری ۔

۱۸۰ صحن انگنائی وغیرہ مکان ٭ کوڑے کچرے سے گندہ رکھنا اکثر زمان ٭

۱۸۱ سنت نمازِ فجر کو ترک کرنا اکثر اوقات ٭ تنہا فرض فجر کو ادا کرنا بلا ضرورات

۱۸۲ سبق پڑھنا اور بہر طلب درم و دینار ۱۸۳ ایام

ہرطور بے وقاری بلا انکار ہو + اور کاغذکو جگہ

بول و براز کیچڑ مین گرانا + یا بلا ضرورت اوسکو

جلانا + یا اوسکو پاے مال کرنا یا چہترانا + یا اوسی

براز پونچنا یا جاے بول سکہانا + یا آلودگی ہاتھ

پاؤنکی اوسے چہرانا -

۱۷۶ عورتکو زبان پر لانا شوہر کا نام + مگر وقت ضرورت

کے جائز ہے لاکلام

۱۷۷ عادت کذب ہر ایک کارمین + وادو ستدکہ

گفتار مین + اگرچہ اندک بھی ناسزاوار ہے + اتا

یا ڈارھی وغیرہ بالونمین تیل لگانا * جوئین نکالنا
بالونمین کنگھی پہرانا * اور خرید و فروخت باحضار
متاع * اور بلا یاد حق بلند آواز سے پکارنا ہی
شجاع * مسجد کی چٹائی سے پونچنا تریئے پا *
یا بعد وضو مسجد مین جہڑکنا آب ریش و دیگر
اعضا * اور نمازیونکی گردن سے گذر کر اگلی صف
مین جانا * اور جگہ کیلئیے نمازیونسے خصومت
ظہور مین لانا * اور جوتی نجاست کیچڑ سے آلودہ
مسجد مین لیجانا * اور نجاست کبر و فخر و عناد

تعطیل مین کرنا دنیاوی کاروبار + اور آخری چہار
شنبہ کو مطلقاً سلائی کرنا بجمیع اطوار + اور اوس
روز سر کے بالونمین کنگہی کرنا مضر ہے بسیار +

۱۸۳ مسجد مین کوئی کام کرنا خلاف تعظیم + یعنے جس
مسجد کی تعظیم نہ پائی جائے نزد فہیم + جیسا کہ
بلا ضرورت مسجد مین کرنا منام + یا حجامت
کرنا پانی پینا اور کہانا طعام + یا ناخن و بال
کتروانا + یا کپڑے سے بہرنا یا مٹہی چپی کروانا +
یا ہاتھ پاؤن وغیرہ بدنمین تیل و دودہ ملوانا

کی نیّت کرنا باصدقِ جنان اور نوَیتُ الاِ
عتِکَافَ مَا کُنتُ دَاخِلاً فِی المَسجِدِ کہو
بِاللِّسَان ؛ یعنے نیّت اعتکاف کی کرتا ہون
مین بالضرور ؛ جبتک کہ مسجد مین داخل رہونگا مین
باسرور ؛ تاکہ کہانا پینا اور کلام مباح ؛ اس
نمازی کیلئیے جائز ہو موجبِ فلاح ؛ تنبیہ مسجد
مین وعظ یا مولود کے بعد اگر مٹہائی باٹین ؛ یا
چاہ پلائین تو بچونکو شور و فغان سے حتے المقدور
ممانعت فرمائین ؛ اور کوشش کرین کہ چٹائیان

اور حسد و حقد و فساد سے ملوث مسجد مین آنا
مگروہ مسافر کہ جسکے لیئے نہو کوئی جائے قرار
تو اوسکے لیئے مسجد مین کہانا پینا سونا جائز
ہے بلا انکار ✤ اور عقد خرید بلا احضار متاع
اور اسی طور استعمالِ دوا مثہی جیبی جائز ہے بلا
نزاع ✤ اور مثل مسافر معتکف کیلیئے بھی جائز
ہین امور مذکورہ ✤ دونو برابر ہین جواز مباحات
مین عند الضرورہ ✤ اور ہر ایک نمازی کیلیئے
مستحب ہے بیگمان ✤ نزدِ دخولِ مسجد اعتکاف

یہ فعل مسجد مین کرنا اور پیش بزرگانِ دین ۔

۱۸۹ اور موئے زیرِ ناف مردان و زنان اسے ذیشعور

اسطور پھینکین جائین غیر مستور + کہ اونپر کسیکی نظر

پڑے بالضرور تو اوسکی مضرت شدید ہے نزدِ

اولی الابصار + پس اونکو پوشیدہ کیا جائے

بجمیعِ اطوار + اور عورتون کے سر کے بال جو وقت

شانہ کرنے کے نکلین بے قیل و قال + اور سر کے

بال جو کترائین مردانِ خوشحال + اور موئے حجامت

اور ناخن اسے ستودہ خصال + سکو دفن کرین زیر

مسجد کی چاہ سے ملوث نہ ہو جائین * حاصل کلام
فی ھذا المرام یہ کہ ہر طور مسجد کی تعظیم بجالائین *
اس اندک تحریر کو تاکید مزید عمل مین لائین *

۱۸۴ جوتی کو زیر چارپائی سرہانے رکھنا اے نیکنام *
کہ اسمین مضرت بسیار ہے لا کلام

۱۸۵ اور ختنہ کرنا اولاد کا منحوس اوقات مین

۱۸۶ اور کان ناک چھیدنا بد ساعات مین

۱۸۷ اور اسیطرح فکر نہ کرنا چھیرنے دنبل و ہر سائر جراحات مین

۱۸۸ چارزانو بیٹھکر پاؤن کو مسلنا مثل متکبرین * خصوصًا

مذکورہ + سرمہ وغیرہ لگائین وقتِ عصر روز
ہائے مسطورہ + کہ وقتِ عصر سے کراماً کاتبین
نامۂ شب آغاز کرتے ہین بالیقین + فایدہ
مردون کیلیئے شب کو سرمہ لگانا نہایت سزاوار
ہے + اور دن کو جائز اما کراہت مین اختلاف
بعض بلا انکار ہے + اور مرد و عورت سرمہ لگاتے
وقت یہ آیت بہ ہدایت پڑہین اے بصیر + کہ
رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ + اور طریقِ مسنون سرمہ

زمین + اور یہی حکم موئے عقیقہ ہے بالیقین +

۱۹۰ موئے لب اور زیر ناف + اور موئے بغل اُسے

خوش و صاف + چہل روز کے اندر نکرنا صاف

نہایت مضر ہے بلا خلاف + اور یہ مدت

غایت رخصت ہے بالیقین + پس لازم کہ ایک

ہفتے یا دو ہفتے مین اون بالون کو دور کرین مومنین +

۱۹۱ اور تین شب سرمہ یا کوئی دوا + آنکھ مین لگانا مضر ہی

بلا امترا + اور وہ شب چہارشنبہ اور پنجشنبہ اور

جمعہ ہے عند اولی النہا + اور عوض ہر سہ شبہای

الدُّر الفرید مین آشکار ہے ✤ جو بیان معنی کلمۃ التوحید مین نگار ہے ✤

۱۹۲ اور کتّے بلی بندر کا روبرو ہونا نزدِ اکلِ طعام ✤ کہ یہ نہایت و بغایت مضر ہے عند العلمائے الاعلام

۱۹۳ کتابت کرنا بعد عصر قبلِ غروب ✤ یہ بسیار مضر ہے اور نہایت نامرغوب

۱۹۴ قبلہ کے طرف پشت کر کے بیٹھنا علی الدّوام کہ یہ مضر بیشمار ہے نزدِ حضرات ائمۂ عظّام ✤

لگانیکا یہ ہے پر نور ✤ کہ اول سیدھی آنکھہ مین تین
سلائی سرمہ کی لگائین با سرور ✤ پھر اسیطور بائین آنکھہ
مین تین سلائی لگائین بے فتور ✤ پھر سیدھی
آنکھہ مین ایک سلائی لگائین بالضّرور ✤ تاکہ سیدھی
طرف سے ہو آغاز اور اسیپر ختم ہو اے ذیشعور ✤ اور
دونو طرف جملہ عدد طاق ہو اے نیک فطرت ✤
کہ اِنَّ اللّٰہَ وِتْرٌ وَیُحِبُّ الْوِتْرَ ✤ اور سہت
عدد مین بسیار اسرار ہین ✤ اور وہ اسرار
موجب حصولِ انوار ہین ✤ اور تفصیل اسکی کتابی

اور تاثیر نظر قرآن واحادیث سے ثابت ہی
لا کلام * اور مضرت اوسکی متحقق ہوئی نزد علمائے
فخام * اور اذیتا اوسکی مجرب ہے عند الخواص
والعوام * کہ اَلْعَیْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ فِی
الْقَبْرِ وَالْجَمَلَ فِی الْقِدْرِ اَیُّهَا الْفِهَام *
یعنی حسب ارادۂ ربّ قدیر * یہان تک
مؤثر ہے نظر کی تاثیر * کہ داخل کرے مرد کو
گورمین بہر طور * اور شتر کو ہنڈیہ مین ڈالے
فی الفور * کہ نظر ناظر اونکی مرگ کا سامان *۔

فائدہ چار امر موجب مزید نور بین بینائے
چشم کیلیے مقوی بیہ موفور ہین ؛ ایکتو قبلہ رخ
بیٹھنا لیل و نہار ؛ دوسرا یہ کہ سبزیکو دیکھنا
بسیار ؛ تیسرا اکثر اوقات باوضو رہنا اسے
دیندار ؛ چوتھا شب کو آنکھ مین سرمہ لگانا
جیسا کہ بالا ہوا ہے نگار ؛ یعنے تین روز
بعد عصر اور باقی عین چہار شب مین بلا انکار
۱۹۵ اور نظر بد سے اجتناب نہ کرنا حتے المقدور
اکل و شرب وغیرہ امور مین ایسے ذیشعور

تاشبہ نظرِ ناظر سے وسکو بچاؤ + پس اسی لیئے یہہ
رواج بین الناس جاری ہے + درمیانِ عوام
وخواص بے شبہ والتباس طاری ہے + کہ
لڑکونکی گال یا ٹھڈی پر سرمہ کا خال یا ٹیکہ لگاتی
ہین + پہر اون لڑکونکو کوچہ وبازار مین پہرانے
کولیجاتے مین + تاکہ نظرِ ناظر اوس ٹیکہ پر قرار
پائے + اور زخمِ چشم سے وہ طفل بچ جائے
اور اسیلیئے کشت سبز کے ایک طرف زمیلہ
ایک لکڑی زمین مین گاڑتے ہین بافرحتِ بسیار

مشیتِ ایزدی سے ہوتا ہے بیگمان ✤ پس مرد
صحیح وسالم جام مرگ چشیدہ قبر مین استراحت
فرماتا ہے ✤ اور شتر فربہ نظر کی تاثیر سے
تڑپتا ہوا ذبح کرکے پکایا جاتا ہے ✤ سیدنا
عثمان علیہ الرضوان سے مذکور ہے ✤ اور
یہ بیان خوش تبیان جامع ترمذی مین مسطور
ہے ✤ کہ کسی شخص کا ایک لڑکا خوبصورت آپکے
دیکھنے مین آیا ✤ تو آپنے اوسکو دیکھکر ایسا ارشاد
فرمایا ✤ کہ اسکی ٹھڈی پر سرمہ کا ٹیکہ لگاؤ ✤

ذرہ کاندر ہمہ ارض و سماست	جنس خود را ہمچو کاہ کہربا ست
ناریان مرناریان را جاذبند	نوریان مرنوریان را طالبند
اہل باطل باطلان را میکشند	اہل حق از اہل حق ہم سرخوشند
طیّبات آمد برای طیّبین	الخبیثٰت تست بہر خبیثین

۱۹۶ صحبت نااہل سے نکرنا اجتناب * کہ صحبت انکی نہایت مضر ہے عند اولی الالباب * یعنے جس شخص کا اعتقاد خلاف اہل سنّت کے ہو آشکار * تو لازم کہ اوسکی صحبت سے پرہیز کرے لیل و نہار * اور اہل سنّت وجماعت ہونا اعتقاد پر موقوف

اورا وسپر ایک ہنڈیہ سیاہ باستعمال ولٹی لٹکاتی
ہین لیل ونہار تاکہ نظر ناظر کی تاثیر سیاہ
ھنڈیہ پر مؤثر ہوا بصیر اورکشت سے
چشم بد دور ہو سلامتیکے کشت سے زمیندار
کادل مسرور ہو اوربعضے کسی جانور مردار کی ہڈی
بھی کشت پر لٹکاتے ہین اور مرجع نظر ناظر
اوس ہڈییسے مردار کو ٹھرلتے ہین کیونکہ خبیث
خبیث کیطرف جاتا ہے ہر شخص اپنی ہی جنس کو
چاہتا ہے شعر

مین بدعتی کیلیئے تنگار ہے + تو او سکے بھی بدعتی فی

الاعتقاد مراد نزد ائمہ کہا ہے + چنانچہ نجم المبین

مین کتاب زواجر سے مذکور ہے + او یہ زواجر

علامہ ابن حجر مکی رحمہ اللہ الزکی کی مشہور ہے

حیث قال وصح فی تقریع المبتدعة احادیث

منها ما رواه ابن ماجه وصححه الترمذی

وابن خزیمه فی صحیحه لا یقبل الله لصاحب

بدعة صلوة ولا صدقة ولا صوما ولا حجا

ولا عمرة ولا صرفا ولا عدلا یخرج من الاسلام کما تخرج

ہے ÷ اور وہ اعتقاد دو امام کی متابعت سے
موصوف ہے ÷ یعنے اون دو امام کا جو اعتقاد ہے
وہی اعتقاد رکھنا موجب سداد ہے ÷ اور
وہ دو امام حضرت ابو الحسن اشعری اور ابو منصور
ماتریدی ہین لاکلام ÷ علیہما رضوان اللہ الملک العلام
اور جس فرقہ کو ان دو امام کے اعتقاد سے انکار ہے
تو لاریب وہ فرقہ بدعتی مذموم اہل نار ہے ÷
مذمت اس فرقہ بدعتی کی حدیثوں سے ثابت عند
اولی الابصار ہے ÷ جو وعید شدید حدیثون

اتباعهما انتهى قال فى كشف الاسرار اخبر
الله تعالى ان الايمان يفسد بموادة الكفار
وكذا بموادة من هو فى حكمهم وعن سهل بن
عبد الله التسترى قدس الله سره السرى من
صحح ايمانه واخلص توحيده فانه لا يانس
الى مبتدع ولا يجالسه ولا يآكله ولا يشاربه
ولا يصاحبه ويظهر له من نفسه العداوة
والبغضاء ومن داهن مبتدعا سلبه الله
تعالى من قلبه حلاوة الايمان ومن تحبب

الشعرة من العجين لقد تركتكم على مثل
البيضاء ليلها كنهارها لا يزيغ عنها الا هالك
لكل عمل شرة ولكل شرة فترة فمن كانت
شرته الى سنتي فقد اهتدى ومن كانت
شرته الى غير ذلك فقد هلك قال والمراد
بالسنة اما ما اهل السنة والجماعة الشيخ
ابو الحسن الاشعري وابو المنصور الماتريدي
وبالبدعة ما عليه فرقة من فرق المبتدعة
المخالفة لاعتقاد هذين الامامين وجميع

اور نہ اوسکی زکوٰۃ اور روزے وحج وعمرے کو نہار
اور بھی نہین قبول فرماتا اوسکے دیگر فرض ونفل کو وہ
کردگار ✦ خارج ہوتا ہے اسلام سے وہ بدعتی
اسطور ✦ کہ جیسا بال خارج ہوتا ہے آٹے گوندھے
ہوئے سے فی الفور ✦ تحقیق چھوڑا مین تمکو روشنائی
مین مثل آفتاب ✦ شب اوسکی مثل روز روشن ہی
بلا ارتیاب ✦ یعنے ہر ایک امر دین اسلام ✦ مثل
روز روشن ہے لا کلام ✦ ہر طور طریق ہدایت متحقق
ہے نزد فہام ✦ کسیطرح تاریکیٔ شک وشبہ نہین

الی مبتدع لطلب عزّ فی الدنیا او لغرض منہا اذلّہ اللہ بذلک العزّ و افقرہ اللہ بذلک الغنی و نزع نور الایمان من قلبہ و من لم یصدق فلیجرب انتہی یعنے بدعتیونکی غذ مین ثابت ہین احادیث بسیار * اونمین سے یہ حدیث ابن ماجہ اور جامع ترمذی اور ابن خزیمہ سے ہے آشکار * کہ فرمایا جناب رسولؐ مقبول نے اونپر درود نامعدود حضرت پروردگار * کہ بدعتی کی نماز کونہین قبول فرماتا ایزد غفّار *

سرہ اللہ کی نے بعد حدیث مذکور * کہ مراد
سنت سے اس حدیث مین اہل سنت ہین
بالضرور * اور وہ دو امام حضرت ابوالحسن اشعری
اورابومنصور ماتریدی ہین اسے ذیشعور * پس
جو اشخاص ان دو امام کے عقاید پر ہون معتقدین
تو وہی اہل سنّت وجماعت ہین بالیقین * اور
جو اشخاص ان دو امام اور انکے تابعین کے عقاید
کے ہون برخلاف * تو لاریب وہی فرقہ بدعتی
ہے نزد اہل انصاف * اور تفسیر کشف الاسرار مین

علے الدوام ؛ اور ہلاک ہو وہ شخص بالیقین ؛ جو طریق
ہدایت سے تجاوز کرے اسے لیئن ؛ اور واسطے
ہر عمل کے حرص و خواہش دلی ہے بالضرور ؛ اور
واسطے ہر خواہش کے لابد ثابت ہے فتور ؛
پس جو شخص میری سنت پر خواہش دلی سے ہو
مستقیم ؛ پس تحقیق وسنے ہدایت پائی با قلب
سلیم ؛ اور جس شخص کی خواہش غیر طریق سنت
پر ہوئی مقیم ؛ پس تحقیق بیشک ہلاک ہوا وہ مرد
لئیم ؛ پس فرمایا علامہ ابن حجر مکی قدس اللہ

ہے اور اوسکی توحید خالص ازبسکہ ملیح ہے ✤
تو وہ الفت نہین رکہتا اون بدعتیونسے جو اہل
نارہین ✤ کیونکہ وہ در حکم عداوت مثل کفار ہین ✤
اور نہ اونکی مجلس مین بیٹھتا ہے وہ دیندار ✤ اور
نہ وہ اونکے ہمراہ کہاتا پیتا ہے زینہار ✤ اور وہ
اونکی صحبت سے دائم کرتا ہے فرار ✤ اور اوس
بدعتی کیلیئے اپنا بغض و عداوت کرتا ہے آشکار ✤
اور جو شخص اوس بدعتی سے مداہنت کرے
کسیطور ✤ تو اللہ تعالی اوسکے دلسے حلاوت

مذکور ہے ✤ اور اسرار التنزیل سے تفسیر فتح العزیز
مین مسطور ہے کہ خبردار کیا ہمکو حضرت ایزد منّانؔ
کہ تحقیق محبت کفار سے فاسد ہوتا ہے ایمان
اور ایسا ہی اون فرقون کی محبّت سے جو انکے
حکم مین ہے بیگمان ✤ اور یہ وہ بہتر فرقے ناری
ہین بالایقان ✤ جو اہل سنّت کیطرف نسبت
کفر کرتے ہین ہر زمان ✤ اور حضرت سہل بن عبداللہ
تستری کا یہ ہے فرمان ✤ قدس اللہ سرہٗ
باللطف والامتنان ✤ کہ جس شخص کا ایمان صحیح

تجربہ بہ مقولہ صدق مقولہ پڑھے بادل افگار ❊ شعر

ہر چند آزمودم از وے نبود سودم

من جرّب المجرّب حلت بہ الندامہ

یقول المولف المسکین لما نافہ اللہ رحیق

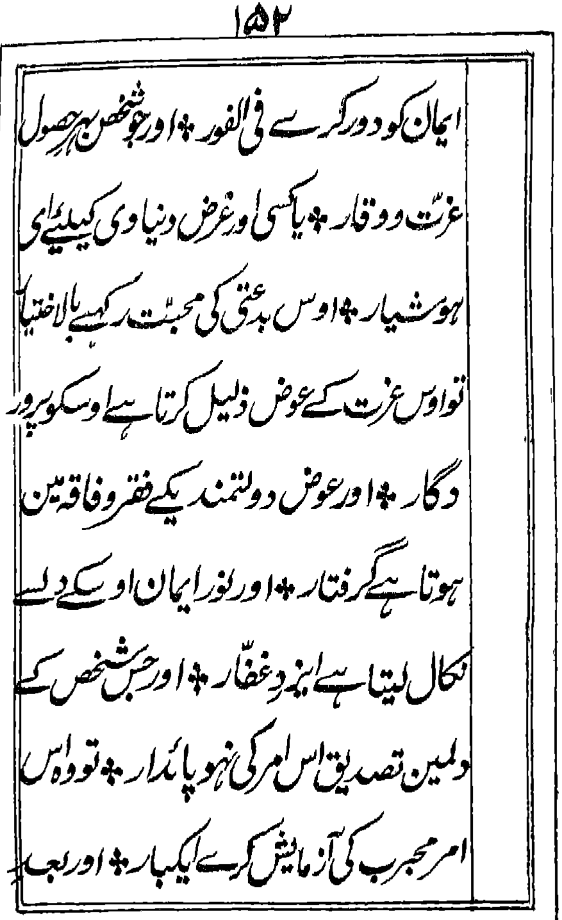
المحبین ❊ بان اسباب المحبۃ والوداد ❊

اربعۃ اشیاء بالاعتماد ❊ المجالسۃ والمکالمۃ

والماکلۃ والمہادۃ عند اھل السداد

یعنے ایک مجلس میں بیٹھنا اور باہم کرنا گفتار ❊

اور ایک جگہ ملکر کہانا اور ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجنا



ایمان کو دور کرے فی الفور ✤ اور جو شخص بہر حصول
عزّت و وقار ✤ یا کسی اور غرض دنیاوی کیلئے ای
ہوشیار ✤ اوس بدعتی کی محبّت رکھے بالاختیار
تو اوس عزت کے عوض ذلیل کرتا ہے اوسکو پروردگار
✤ اور عوض دولتمند یکے فقر و فاقہ مین
ہوتا ہے گرفتار ✤ اور نور ایمان اوسکے دلسے
نکال لیتا ہے ایزد غفّار ✤ اور جس شخص کے
دلمین تصدیق اس امر کی نہو پائدار ✤ تو وہ اس
امر مجرب کی آزمایش کرے ایکبار ✤ اور بجا

فوائد بیشمار ہے

(۱۹) یکشنبہ و سہ شنبہ اور چہارشنبہ آخر ماہ مین موے
سر تراشی نہایت مضر ہے بلا اشتباہ + اور موے
سر تراشی مین سائر ایام کی تاثیر + لاریب جدا
جدا ہے نزد ارباب تجربہ سے خبیر + اناسب
ایام مین افضل روز خمیس ہے + موجب حصول
برکت و خیر نفیس ہے + اور روز ادینہ قبل نماز جمعہ
موے سر اور ناخن تراشی ممنوع و محظور ہے +
مگر واعظ وغیرہ مقتدائے لبیب کو قبل نماز جیسا جمعہ

اندک و بسیار * یہ چار چیزین اسباب محبت ہین

بالضرور * لہذا اُسے اہل شرع نے منع کیا جیسا

کہ بالا ہے مسطور

۱۹۷ شنبہ و یکشنبہ و سہ شنبہ کو سر دہونا اسے

ہوشیار * لاریب موجب مضرت ہی عند اولی

الابصار * اور تیسری تیرہوین تیئیسوین تاریخ

کو بعد عصر غسل بھی ممنوع ہے بلا انکار * اور غسل

روز جمعہ موجب حصول فوائد بسیار ہے * اور

اوس روز باوجود قدرت غسل نکرنا موجب

وقت مین پایہ ٹکانا + یا گہر منحوس کو خرید کرنا اسے
جوان + یا اوسکو بطور کرایہ لینا بیگمان + یا نحس
وقت مین کرنا نقل مکان +

۲۰ اور گہوڑا منحوس خریدنا مضر ہے لاکلام + یا گہوڑا
سعد نحس وقت مین خریدنا اسے خوشخرام + یا
بطور کرایہ و عاریۃ گہوڑا لینا بلا مریۃ + اور نحوست
وسعادت ان تین چیزونکی بالضرور + حدیث
نفیس نبوی سے ثابت ہے بلا فتور + اور گہوڑے
کے تحت مین داخل ہین سائر جانوران + مثل بکری

بلا فتور ہے **فائدہ** روز ادینے قبل نماز جمعہ
بال و ناخن تراشی کی ممانعت جو بالا ہے نگار *
تو وہ اسلیئے کہ یہ ہر دو نمازی کے ہمراہ سجدہ کریں
بجناب پروردگار * اور ناخن تراشی کی ہر روزہ
تاثیر * مختلف ہے بہ مشیّتِ ربّ قدیر *

۱۹۹	عورت منحوسہ سے عقد نکاح کرنا اسے فہام * اور نحوست عورت سے ماہرین حضراتِ علمائے علّام *
۲۰۰	اور زمین منحوسہ پر گھر بنانا * یا زمین سعد پر نحس

تا کہ لوح اعتقاد کو مصفا و پُر سداد پائیں شعر

بمی سجّادہ رنگین کن گرت پیر مغان گوید

کہ سالک بیخبر نبود ز راہ و رسم منزلہا

اللھم احفظنا من العجز وتضیع العمر واعصمنا

من الفتن ومخالفۃ الامر وثبتنا بلطفک

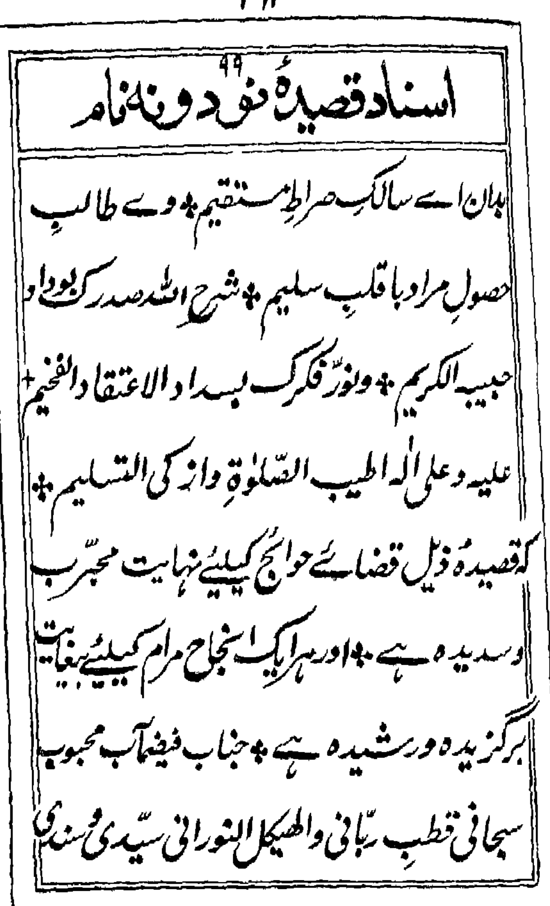
علی الصراط المستقیم وجنبنا عن سوء

الادب وترک المنہج القویم اللھم وفّق

المستفیضین بخیر الدارین فی لجتنا

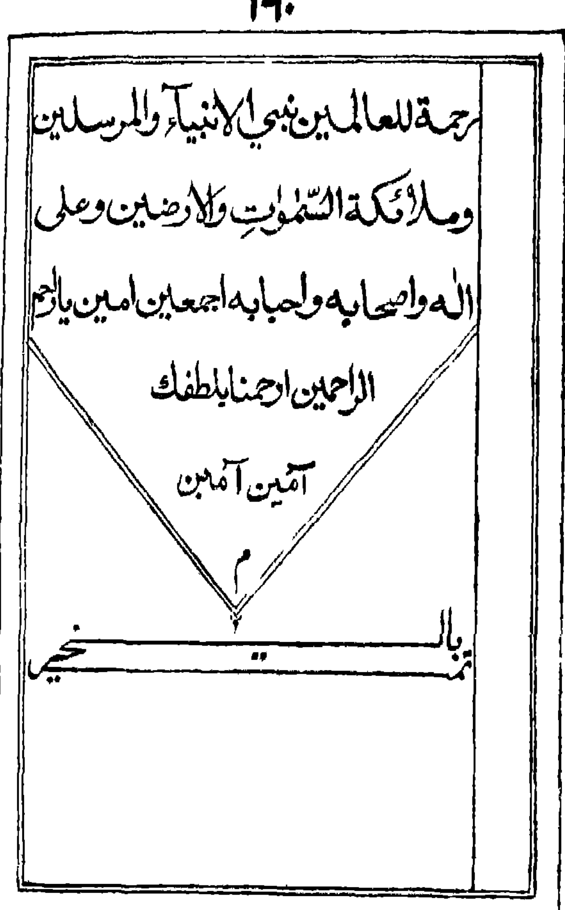
بھم عن الواحد والمائتین وصل وسلم علی

گاۓ یعبیں خر فیل شتران ❊ پس اب مریدان صادقین
اور سالکان حاذقین ❊ بگوش ہوش صدق اعتقادسے
سماعت ہیں لائین ❊ تاکہ طریق استقامت پر بسلامت
پر قایم ہو جائین ❊ کہ نفع وضرر و وصد و یک امور
جو بالا بالتعداد ہوئے ہین مذکور ❊ اس مولف مسکین
مغمور ❊ فی الا، اللہ الغفور ❊ کے نزدیک متحقق
ہے ❊ بعض بعلم الیقین واکثر بعین الیقین متصدق
ہے ❊ پس ہرگز وساوس منکرین خاطر صدق مآثر مین نہ
لائین ❊ اور دایم ہو اجس ملحدین صبا رگ منشور اٹھرائین



اسناد قصیدۂ نَوْ دونہ نام (٩٩)

بدان اے سالکِ صراطِ مستقیم ✤ و اے طالبِ
حصولِ مراد با قلبِ سلیم ✤ شرح اللہ صدرک بجود او
حبیبہ الکریم ✤ و نوّر فکرک بسداد الاعتقاد الفخیم ✤
علیہ و علیٰ آلہ اطیب الصّلوٰۃِ و ازکی التسلیم ✤
کہ قصیدۂ ذیل قضائے حوائج کیلئے نہایت مجرّب
و سدیدہ ہے ✤ اور ہر ایک انجاح مرام کیلئے بغایت
برگزیدہ و رشیدہ ہے ✤ جناب فیضمآب محبوبِ
سبحانی قطبِ ربّانی والھیکل النورانی سیّدی و سندی



رحمة للعالمین نبی الانبیآء والمرسلین
وملائکة السمٰوٰت والارضین وعلی
اٰله واصحابه واحبابه اجمعین امین یاارحم
الراحمین ارحمنا بلطفك
آمین آمین

تمت بالخیر

مراد بصدق اعتقاد ہے ✽ اور جو شخص بد اعتقاد

ہے تو وہ حصول مقصد سے ہمیشہ نامراد ہے ✽

پس جو شخص صدق نیت سے جناب رب الارباب

مین قصیدۂ ممدوحہ کو اپنا وسیلۂ جمیلہ بناتا ہے ✽

حصول مقصد قلبی کیلیئے ورد ۹۹ دونو نام ممنوحہ کو

دائم بجالاتا ہے ✽ تو لابد وہ امداد حضرت شیخ الارضین

والسما سے فیضیاب ہو جاتا ہے ✽ یہ امر اس موٗلف

مسکین کے نزدیک حق الیقین ہے ✽ نہ یہ کہ مطالعہ

کتب سے معلوم بطورِ علم الیقین ہے ✽ تفصیل اس

شیخ عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہٗ وافاض
علینا برہٗ کے نود ونہ تام نامی کو شامل ہے ❊
یعنی آپکے ایک کم سو اسمائے گرامی کو حاوی ہے
جو شخص کسی مقصد کیلیے اسکا ورد بشرائط عدیدہ
بجالائے تو انشاء اللہ تعالیٰ بضرور اپنے مطلب
دلی کو بزودی پائے ❊ اور جو شخص بصدقِ جنان
دائم اسکو ورد زبان اور حرز جان وظیفہ ٹھرائے
تو مراتب عالیہ اور منازلِ غالیہ حقاً یقیناً حصول
مین لائے ❊ امّا یہ امر متحقق بالاعتماد ہے ❊ کہ حصول

سلامتئ حرکات کو محفوظ رکھے بالضرور + اور اگر معانی
سے ماہر ہو تو اونکو بھی ملحوظ رکھے بالضرور + شرط سوم
یہ کہ اول و آخر قصیدہ ممدوحہ گیارہ مرتبہ درود شریف
حسب مقاصد پڑھنا سزاوار ہے + یعنی جس مقصد
کیلئے یہ قصیدہ پڑھے اوسکے مطابق درود شریف
پڑھنا درکار ہے + اور اس مناسبت مین حصول
مقصد کیلئے نہایت سر اسرار ہے شرط چہارم
یہ کہ اگر درود شریف مین آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کیطرف صیغۂ خطاب ہو + تو اوس وقت باتہایت شوق

تجربہ کی بسیار ہے + اہل عقیدۂ سدیدہ کیلیے یہ
اندک تحریر مُشتے نمونہ خروارے + پس اگر درخانہ کس است
حرفی بس ست + والا مصرع

خوش گفت پردہ دار کہ کس در سرای نیست

اور وہ شرائط مسطورہ یہ ہین

شرط اوّل یہ کہ وقت سعید عروج ماہ مین قصیدہ کو موضوع
کو جس مقصد کیلیئے چاہے شروع کرے باصدق
جنان + ہر روز گیارہ مرتبہ گیارہ روز پڑہے با
شوق جان + شرط دوم یہ کہ صحت الفاظ اور

الحے لئے امین غیر منصوص ہے * پس استغراق حضور آں جناب پُر نور نوراً علیٰ نور ہے * اور کفر و شرک اس اعتقاد پر سداد سے ہزار ہا کوس دور ہے * قال فی المواہب اللدنیّہ بالمنح المحمدیّہ لافرق بین موتہ وحیاتہ فی مشاھدتہ لامتہ ومعرفتہ صلی اللہ علیہ وسلم باحوالھم ونیاتھم وعزائمھم وخواطرھم وذلک جلی عندہ لاخفاء علیہ بہ فان قلت ھذہ الصفات مختصۃ باللہ تعالیٰ فالجواب ان من انتقل الی البرزخ من المومنین یعلم احوال الاحیاء

وذوق تصوّر حضور جناب رسول مقبول سے فیضیاب
ہو ✤ یعنے اوسوقت جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ
والتّسلیم کو تصوّر سے حاضر دیکھے با صدقِ رصین
اور اگر ایسا تصوّر نہو تو اسطرح سمجھے کہ وہ حاضر وناظر
مجکو دیکھتے ہین بالیقین ✤ کیونکہ لفظِ شاہد قرآن
شریف مین اور حدیث ان اللہ تعالی رفع لی الدنیا
فانا انظر الیہا والی ماھو کائن فیھا الی یوم القیمۃ
کما انظر الی کفی ھذہ جلیًا آن حضرت کیلیئے مخصوص
ہے ✤ اور لفظِ حاضر وناظر حق تعالی کیلیئے اسمار اللہ

یہ ورد پڑہے اوسکا ہر آن تصور دلمین ٹھرائے شرط نہم

یہ کہ تخصیص مکان وزمان کا لحاظ رکھنا ضرور ہے + یعنی ایک ہی

وقت اور ایک ہی جگہ ہر روز ورد پڑھنا موجب سرور ہے

شرط دہم یہ کہ ہمہ اعداد مذکورہ مین کم وبیشی ظہور مین نہ آئے +

شرط یازدہم یہ کہ بنیت آزمایش کسی مقصد کیلیے یہ ورد عمل

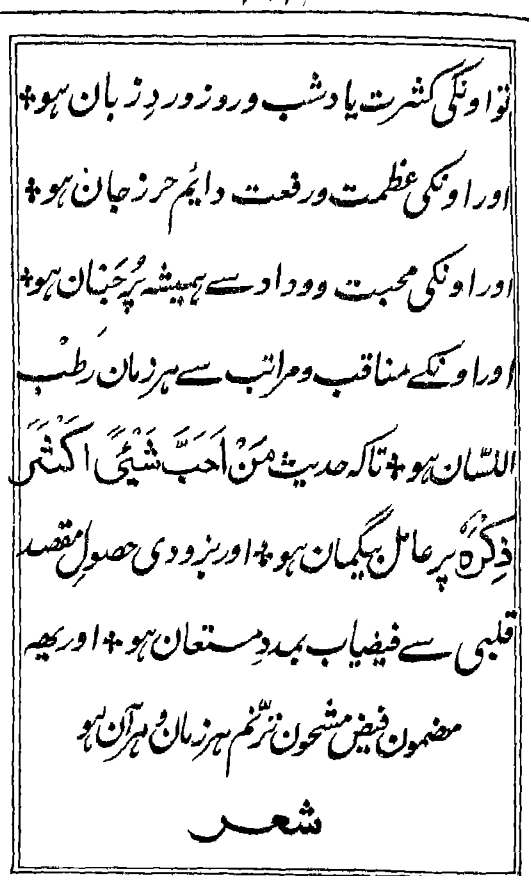
مین نہ لائے کہ علامت شک ومحرومی ہے اسسے وہ مقصد ہرگز ہرگز

نہ پائے + بلکہ اس ورد کو قلب صافی سے حقًا

یقینًا حصول مقصد کا وسیلہ ٹھرائے + کہ

یَحْصُلُ الْمُرَادُ بِصِدْقِ الْاِعْتِقَادِ

غالبًا وقد وقع کثیر من ذلک کما ھو مسطور فی
مو طلنہ ذلک من الکتب شرطِ پنجم یہ کہ وقت
وِرد قصیدہ مسطورہ مبرورہ نہایت خشبودار چیز بخور
کرنا امرِ لابدی ہے۔ اور یہ شرط ضروری نزد حضرات
ماہرانِ اسرارِ سرمدی ہے۔ جیسا کہ عود مصطگی کو اوس وقت جلائے
یا کہ عطر عود یا خوب اگربتّی سی کار برلائے۔ شرطِ ششم یہ کہ
باوضو مستقبل قبلہ باطہارت لباس و مکان یہ عمل بجالائے
شرطِ ھفتم یہ کہ ابتدائے ورد سے تا انتہائے ورد کوئی
غیر کلام زبان پر نہ لائے شرطِ ھشتم یہ کہ جس مقصد کیلئے



تو اونکی کثرت یادشب و روز ورد زبان ہو +

اور اونکی عظمت و رفعت دایم حرز جان ہو +

اور اونکی محبت و وداد سے ہمیشہ پُرجُنبان ہو +

اور اونکے مناقب و مراتب سے ہر زمان رطبُ

اللّسان ہو + تاکہ حدیث مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ

ذِکْرَہٗ پر عامل بگمان ہو + اور بزودی حصولِ مقصد

قلبی سے فیضیاب بمددِ مستعان ہو + اور یہہ

مضمون فیض مشحون ترنّم ہر زمان و ہر آن ہو

شعر

فائدہ اے عزیز ہمہ مشائخ اولوالابصار ۞ اس امر

پر متفق ہیں بلا انکار ۞ کہ جملہ وظائف جو پڑھیں دیندار

حصول مقاصد قلبیہ کیلئے لیل و نہار ۞ تو لازم کہ

وہ مقصد غیر ممکن اور محالات سے ہو زینہار ۞ بلکہ

امور ممکنہ اور اسکے منصب کے لائق ہوا ور سزاوار

کیونکہ طلب ظہور غیر ممکن اور محال خلافِ عادتِ

الٰہیہ ہے انکار ۞ اور یہ نہایت سوادبی ہے

نزدِ مقربانِ کبار ۞ اور یہ امر بھی لابد لائق یاد ہے

کہ جن حضرات کے وسیلہ سے طلبِ حصولِ مراد ہے

يَا حُجَّةَ الْعُشَّاقِ مِصْبَاحَ الدُّجىٰ كَنْزَ النِّعَمِ

مَغْبُوطِ مَعْشُوقٍ بِيَن مُحْيِ الدِّيْنِ بِالْبَرَكَاتِ

يَا مُهْجَةَ الْعِرْفَانِ يَا شَمْسَ الْعُلىٰ مَوْلَى الْكَرَمِ

يَا صَادِقَ الْاَقْوَالِ وَالْاَحْوَالِ وَالْاَوْقَاتِ

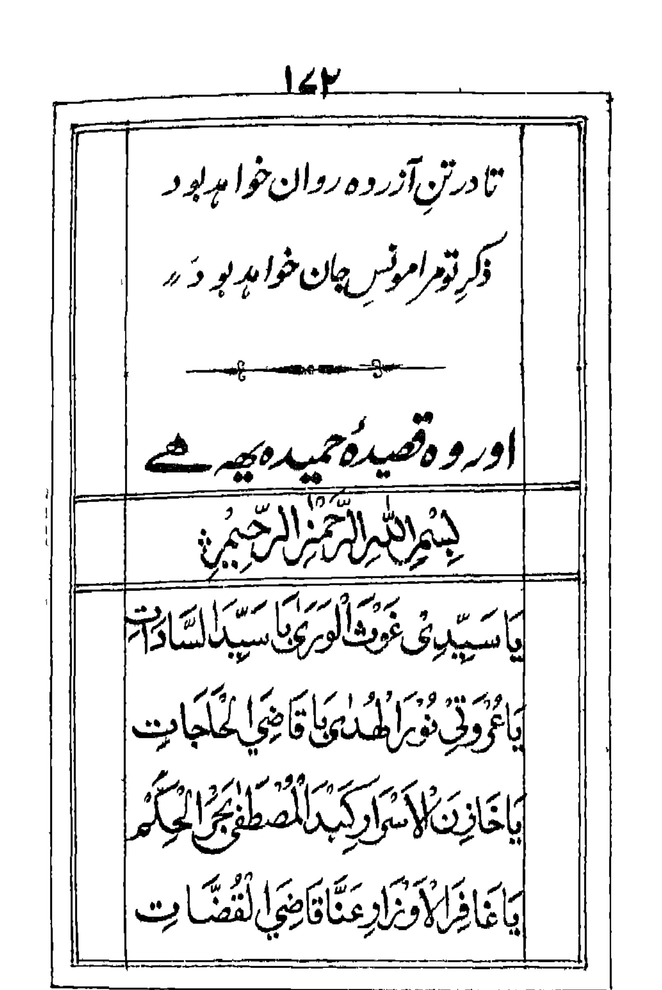
يَا مَعْدِنَ الْاَخْلَاقِ وَالْاَرْزَاقِ مَحْفُوظَ الشِّيَمِ

يَا عَيْنَ اِنْسَانِ الْوِصَالِ لِمُوْرِثِ الْمَرْضَاتِ

يَا سِرَّ اَسْرَارِ الْمَعَانِيْ سِرَّ اَخْبَارِ الْاَزَلِ

يَا دَافِعَ الْاَهْوَالِ عَنَّا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ

يَا عَالِمَ الْعِلْمِ اللَّدُنِّيْ مَظْهَرَ الْكَنْزِ الْخَفِيْ



تا در تنِ آزردہ روان خواہد بود
ذکرِ تو مرا مونسِ جان خواہد بود

اور وہ قصیدہ حمیدہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا سیدی غوث الوری یا سید السادات
یا عمو ولی نور الہدی یا قاضی الحاجات
یا خازن الاسرار کبد المصطفی بحر الحکم
یا غافر الاوزار عنا قاضی القضات

یا بدر بین الاصفیاء و صدر بین الاتقیاء

یا شمس فلک الاهتداء منور المحجات

یا منتهی املی مدار العالمین یا سرهم

یا غوث اغیاث الوری یا دافع الحسرات

ملجا مریدیه و ضامنهم کفیل الزائر

عند المهیمن فی سقوط الوزر و الحوبات

ذخری و فیه فخر اصحاب الولایة کلهم

فخری و فیه ذخر اهل الوصل و الخیرات

طوبی لمن طوبی لمن فاسمع بشارته العلی

يا صاحب القدم العلي يا هادي النسمات

يا خضر عين العلم موسى في الشريعة طاهر

يا سر اسرار القدامة كعبة الحالات

يا من وراء من وراء من ورى كل الورى

يا نازع القدر القضا يا قبلة السجدات

يا عين اعيان الكمال لسرمدي بعينه

يا حامي الفقراء ابدا ماحي البدعات

يا فرد افراد الفرائد قطب اقطاب الامم

سلطان اعيان الاكارم صاحب الطاعات

تَاللهِ دِيْنُ الْمُصْطَفٰى قَدْ نَالَ مِنْ غَوْثِ الْوَرٰى

رُوْحَ الْحَيَاتِ مَعَ الْبَقَا فِيْ اَرْفَعِ الدَّرَجَاتِ

اَللهُ لَمْ يَخْلُقْهُ مَحْبُوْبًا بِمَحْضِ مَوَدَّتٍ

اِلَّا لِنَشْرِ مَحَاسِنٍ فِي الْاِنْسِ وَالْجِنَّاتِ

اَللهُ فَضَّلَهٗ وَاَعْلٰى قَدَمَهٗ فَوْقَ الرِّقَبْ

رَغْمًا لِمُنْكِرِهٖ شَقِيِّ الْاَصْلِ وَالْفَرْعَاتِ

ذُوْ مَوْهِبَاتٍ صَارَ صِيْتُ جَلَالِهٖ وَنَوَالِهٖ

فِيْ جُمْلَةِ الْاَقْطَارِ بِالْاَمْثَالِ فِي الْحَضَرَاتِ

شَرَفُ الْاَعَاظِمِ اَشْرَفُ الْاَشْرَافِ كَهْفُ الْاَوْلِيَا

لِلنّاظِرِينَ جَمَالُهُ مَعَ اَصْدَقِ النِّيَاتِ

يَا مَنْ فُتُوحُ الْغَيْبِ مِنْ مِفْتَاحِهِ مَفْتُوحٌ

ذَا غُنْيَةٌ لِلطَّالِبِيْنَ وَمَجْمَعُ الْحَسَنَاتِ

هَا فَتْحُهُ رَبَّانِيٌّ ذَا فَيْضُهُ رَحْمَانِيٌّ

فِيْ فَضْلِهِ صَمَدَ اِذْ بِالْعِزِّ وَالْقُرُبَاتِ

بَابُ الشُّهُوْدِ لِقَصْرِهِ عَبْرُ الْقَفِيْلِ بِعَصْرِهِ

وَالْخِدْعُ مِنْ اَثَرِهِ مَا مُوْنَةُ الْخَدَعَاتِ

مِنْهُ مَصَابِيْحُ الْهُدٰى تَتَوَقَّدُ لَيْلًا لِلدُّجَا

وَحَدِيْثُهُ شَمْسُ الضُّحٰى مَعَ اَشِعَّةِ اللَّمَعَاتِ

مَا عُرِ وَتِي الْوُثْقٰى سِوٰى اِمْدَادِ حَضْرَتِكَ الْعُلٰى
فِي خَطِّ وِزْرِيْ وَالْعَنَا فِي سَاعَةِ الْعُسْرَاتِ
لَا زِلْتَ فِي صَدْرِ الْكَمَالِ السَّرْمَدِيِّ مُمَجَّدًا
وَكَذَا نِقَابَةُ حَضْرَةِ الْاَوْلَادِ بِالْخِدْمَاتِ
وَعَلَيْكَ لُطْفُ الْحَقِّ يَا سِرَّ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى
وَسَلَامُهُ مَا فَاحَ عَرْفُ اللُّطْفِ وَالصَّلَوَاتِ

قطعہ تاریخ

بعد حمدِ خالقِ اسبابِ فرحت در جہان
بہرِ اصحابِ حضوری سالکانِ صادقان

خلف الأفاخم ألطف الألطاف بالنزهات

أعلى الأعالي والموالي بالمعالي والنعم

أعلى اللآلي في عقود النظم والنثرات

قامت أياديك في رقاب الناس كالأطواق

في عنق كل حمامة في الحرم والميقات

لكن في هذا الخبيري كل شعر منبت

من فيض فضلك يا فؤادي ماطر المطرات

فأمطر عليه يا مفيضي دائما متفضلا

مطر الأيادي مثل ما أمطرتها في الآتي

بلکہ از گلزارِ حسنی فیض بخشے ہر زمان

عجزِ بلبل عجزِ ہر گُل شکرِ تو زیبد ضرور

چہ کہ احصائے نعم دشوار نزدِ کاملان

اے خیوری جامعِ جملہ نعیمِ سرمدی

این گُلِ گلزارِ حسنی رحمتِ حق جاودان

۱۳۱۸ھ

دُرِّ صلوٰۃ خدا بر فرقِ احمد وآلِ او

شد تصدّق تا ابد ہر لحظہ بیداز بیان

بعد نعتِ مصطفا و آل و اصحاب ش همہ

مقتدائے جملہ عالم سیّدِ ہر انس و جان

بشنوائے جویائی اسبابِ ہدایت با سرور

چونکہ از گلزار حسنی این گُل روح و روان

نکہت بخشید بصرِ دوستانِ مصطفا

پس چو بلبل شیفتہ بروی شدہ پیر و جوان

این ترنّم بلبلان کردہ بصوتِ صدق و سوز

این گُلِ گلزارِ حسنی باد مصؤن از خزان

یا الٰھی کے شود شکرِ تو از بلبل ادا

اپنے نورِ قدیمی کے فیض سے پیدا کیا نور کامل السرور جناب سیّد مختار ٭ اور اس نورِ مبرور کے فیض سے سب کیلیے ہویدا کیا ہمہ عرشیات و فرشیات اہل نور و نار تو پھر اس نور فیض لم یزلی کو اصلاب طاہرین اور ارحام طاہرات سے دار دنیا مین کیا آشکار ٭ کہ سیّدنا آدم اور حضرت حوّا علیہما السلام سے تا سیّدنا عبداللہ و حضرت آمنہ رضی اللہ عنہما والدین شریفین حبیب کردگار ٭ بعض آبا و اجداد آپکے انبیائے کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام اور سائر آبا خلعت ولایت سے مشرف ہین بصد اعتبار ٭ اور آپکی

فہرست مؤلفات مطبوعہ بندۂ مسکین خیر الدین عصمہ اللہ من شر الحاسدین

درج الدرر البہیہ فی ایمان الآباء والامہات المصطفویہ معروف

بجلد اول عقائد خیوریہ حجم اس کتاب کا پچاس
جزو بلا انکار ہے ٭ اساس ایمان اسئے نہایت استوار ہے
کیونکہ طہارتِ نسب جناب رسول کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم
اس کتاب سے نہایت روشن کالشمس علی نصف النہار ہے
اور شرافت و نجابت مین طہارت نسب کا ہونا ضروری عند
اولی الابصار ہے ٭ یعنے جبکہ حق سبحانہ تعالی شانہ نے

ہیں اُمّہات طیبات نور ایمان سے معزّزہ بالبنات اور مناسب ولایت سے
معظّمہ ہیں اور سرشار ہیں جو شخص محبّ جناب مصطفا خاتم الانبیا علیہ
الصّلوٰة والثنا ہے انپر درود ثنا محدود لیل و نہار ہے تو وہ اس کتاب
معدنِ صواب و مغفرت مآب پر مثلِ پروانہ ہے جان نثار ہے اور یہ اعتقاد
پُر سداد نصوصِ قرآنیّہ اور احادیثِ نورانیّہ سے متحقق ہے نزدِ علمائے
کبار ہے اور خوبی اِس کتاب نایاب کی مطالعہ سے ہویدا و پیدا ہے
عند المنصفین الاخیار ہے مشک آنست کہ خود ببوید نہ آنکہ عطار
بگوید ہے کاغذ سرامپوری تحریر پُر انوار ہے قیمت شش روپیہ اشتہار
حفظ المتین عن لصوص الدین در بارهٔ اطلاق لفظ خدا بر غیر خدا